

مشقت کی دنیا

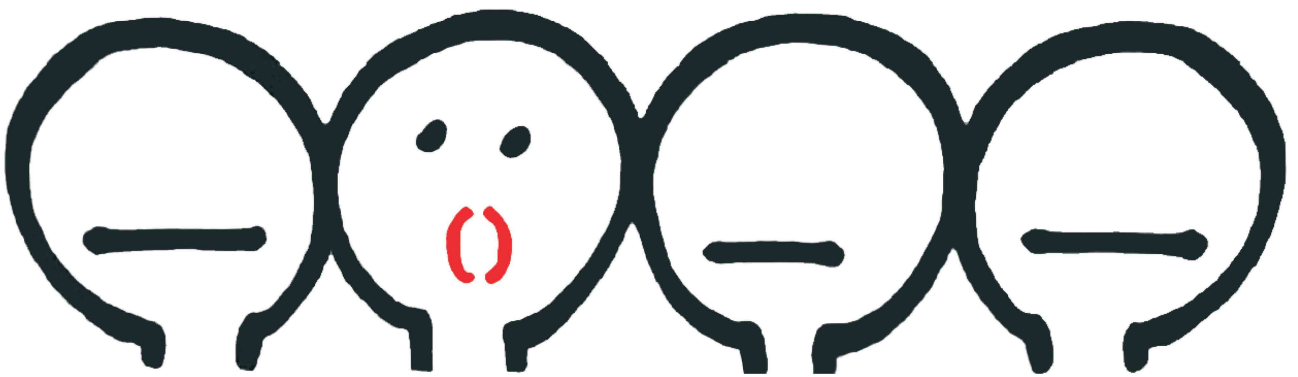


عالمی ادارہ محنت

علائقہ

نوعمری کی مشقت ختم کیجئے

تعلیم فنون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے بچوں کے حقوق کی حمایت



علائقہ

نوعمری کی مشقت ختم کیجئے

تعلیم، فنون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے
بچوں کے حقوق کی حمایت

مشقت کی دنیا

عالمی ادارہ محنت

یہ کتابچہ صدائے درد (SCREAM) - نوعمری کی مشقت کے خاتمے کے (تعلیمی پیک) کا حصہ ہے صدائے درد (SCREAM) کا مطلب ہے تعلیم، فنون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے بچوں کے حقوق کی حمایت۔ یہ پیک اطالوی حکومت کے مالی تعاون سے عالمی ادارہ محنت کے ذیلی ادارے ”نوعمری کی مشقت کے خاتمہ کیلئے عالمی پروگرام“ (IPEC/ILO Project INT/99/M06/ITA) نے 2002ء میں تیار کیں۔

نوعمری کی مشقت کے خاتمے کے عمل کی تشہیر کیلئے IPEC/ILO ان مطبوعات یا اس کے کسی حصے کی دوبارہ اشاعت، چھپائی، نقل یا ترجمے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے نقل یا ترجمے کی صورت میں بحوالہ متن IPEC/ILO کو اس کی نقول ارسال کریں۔

صدائے درد - تعلیم، فنون لطیفہ اور ابلاغ عامہ کے ذریعے بچوں کے حقوق کی حمایت۔ نوعمری کی مشقت کے خاتمے کیلئے عالمی پروگرام عالمی ادارہ محنت جنیوا 2002ء۔

صدائے درد سے متعلق مزید معلومات کیلئے رابطہ کیجئے:

نوعمری کی مشقت کے خاتمے کیلئے عالمی پروگرام (IPEC)

عالمی دفتر محنت (ILO)

4، روٹ ڈس موریلٹون جنیوا 22، سوئٹزرلینڈ

+41 22 799 77 47

فون:

+41 22 799 81 81

فیکس:

childlabour@ilo.org

ای میل:

www.ilo.org/scream

ویب سائٹ:



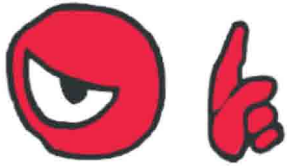
مقاصد: مشقت کی دنیا اور نوعمری کی مشقت کے مختلف پہلوؤں پر اس کے اثرات کے بارے میں سیکھنا، نوعمری کی مشقت کے مسئلے کی طرف سماجی حصہ داروں کی توجہ دلانے کیلئے رابطے پیدا کرنا اور اس کے انسداد کیلئے ذمہ داری میں حصہ دار بننا، نوعمری کی مشقت پر سہ فریقی مباحثے کا انعقاد کرنا۔

فوائد: یہ ماڈیول معاشرے کے مختلف طبقات کے کرداروں اور نوعمری کی مشقت کے انسداد میں ان کے اشتراک کی سمجھ بوجھ کو گہرائی عطا کرتا ہے، گروہی، ہم آہنگی، آگہی اور فنڈز اکٹھا کرنے کیلئے نوجوانوں کی مخفی صلاحیتوں میں اضافہ کرتا ہے۔



وقت کا دورانیہ

چھ اکھری اور تین دوہری تدریسی نشستیں
(اگر تمام سرگرمیاں کروانی مقصود ہوں)

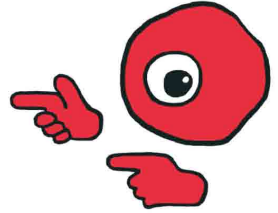


نوٹ برائے استعمال کنندہ

یہ ماڈیول اختراعی تحریر، تحقیق، معلومات، انٹرویو، سروے، بحث و مباحثہ اور ذرائع ابلاغ کے ماڈیولز کی بنیاد پر تیار کیا گیا ہے اس لئے یہ بہتر رہے گا کہ اگر آپ اس ماڈیول کو لاگو کرنے سے پہلے مذکورہ بالا ماڈیولز کے اطلاق کا انتظار کر لیں ”مشقت کی دنیا“ کا ماڈیول اس لحاظ سے اہمیت کا حامل ہے کہ یہ نوجوانوں کو اس آگہی میں مدد دیتا ہے کہ مختلف معاشروں کا تانا بانا کس طرح بنا گیا ہے اور ان میں مختلف عناصر کس طرح باہم عمل پیرا ہیں تاہم مجوزہ سرگرمیوں سے بہتر نتائج حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے کہ آپ خاص درجے کا عمل اور ان مہارتوں کے حصول تک انتظار کریں۔

تحقیق و معلومات کے ماڈیول نے حکومت اور سماجی حصہ داروں کے مابین تعلقات کے بارے میں بصیرت اور خاص انسان دوستی اور ترقیاتی مسائل کی ترجیحات کے بارے میں شناخت عطا کردی ہوگی انٹرویو و سروے کے ماڈیول نے ”مشقت کی دنیا“ سے متعلقہ اہم شخصیات سے روابط بڑھانے میں ان کی حوصلہ افزائی کی ہوگی اختراعی تحریر کے ماڈیول نے ادبی مہارتوں کو فروغ دینے اور ذرائع ابلاغ کے ماڈیولز نے خبررسانی کی مہارتوں کو پروان چڑھانے میں ان کی مدد کی ہوگی بحث و مباحثے کے ماڈیول میں وہ نوعمری کی مشقت کے مسئلے پر اپنی بحث کو سامان پر لگانے اور سامعین کے سامنے ان کو منوانے کے انداز میں پیش کرنا سیکھ چکے ہونگے جس میں ”مشقت کی دنیا“ کے نمائندے شامل ہونے کا امکان ہے۔

ترغیب



اقوام متحدہ کے نظام میں آئی ایل او کا کردار اس لئے منفرد حیثیت رکھتا ہے کہ اس کا ڈھانچہ نہ صرف رکن حکومتوں بلکہ کارکنوں اور آجروں کی نمائندگی کرنے والی تنظیموں کو بھی باہم متحد کرتا ہے اس ڈھانچے کو ”سہ فریقی“ کہتے ہیں ”سہ فریقی“ سے مراد آئی ایل او میں سماجی حصہ داروں کا خصوصی تعلق ہے جہاں کارکن، آجروں اور حکومتیں کام کرنے کی جگہ، معیار اور دنیا بھر میں مزدوروں کے حقوق کے تحفظ میں حصہ لیتی ہیں، سہ فریقی نہ صرف سماجی استحکام بلکہ نشوونما و ترقی کے عمل کو جاری رکھنے میں بھی نمایاں ہے اس تناظر میں نوعمری کی مشقت کے مسئلے کو خصوصی توجہ دی جانی چاہیے۔

آئی ایل او رکن ریاستوں میں حکومتوں، آجروں اور کارکنوں کے مابین باہمی بات چیت کو رواج دیکر سہ فریقی روابط بڑھاتا ہے ”باہمی بات چیت“ ایک اصطلاح ہے جو سہ فریقی اداروں یعنی حکومت، آجروں اور مزدور تنظیموں کے مابین استعمال کی جاتی ہے باہمی بات چیت اس لئے کہلاتی ہے کیونکہ یہ مختلف دلچسپیاں رکھنے والے حامل گروپوں کے مابین تبادلہ خیال کا ایک ذریعہ ہے جب وہ کسی مخصوص صورت حال، معاملے اقتصادی یا سماجی نوعیت کے مسئلے پر اتفاق رائے پیدا کرنے کیلئے کاوشیں کرتے ہیں۔

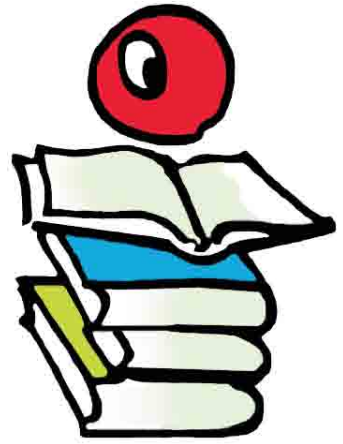
اس طریقہ کار کے تحت اس ماڈیول کا مقصد اس ملک کے نوجوانوں، ارباب اقتدار، کارکنوں اور آجروں کی تنظیموں کے درمیان معاشرتی مسائل کے ادراک کو فروغ دینا ہے تعلیمی عمل کا ایک حصہ اس بات کو سمجھنا ہے کہ ”مشقت کی دنیا“ میں انداز مشقت کیا ہے اور ہمارے معاشرے میں اس وقت جو صورت حال ہے اس میں ہم سب اپنی اپنی ذمہ داری کیسے نبھا سکتے ہیں ان ماڈیولز کو تیاری کے دوران ہمیں اس حقیقت کا ادراک ہوتا ہے کہ نظام ہائے حکومت، سماجی اشتراک، مزدور اور آجروں کی نمائندگی وغیرہ مختلف ممالک میں مختلف نوعیت رکھتی ہے یہ بھی ممکن ہے کہ مذکورہ ڈھانچے اور نظاموں کا جو ذکر یہاں ہوا ہے وہ آپ کے ملک میں موجود سسٹم سے مطابقت نہ رکھتے ہوں لیکن اس ماڈیول میں شامل سرگرمیوں کو ردہ عمل لانے میں اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا کیونکہ حالات کے مطابق آپ اس میں تبدیلی کے مجاز ہیں درحقیقت آپ اس سہ فریقی ماڈل میں معاشرتی جمہوریت کے علم بردار کی حیثیت سے نئی روح پھونک سکتے ہیں اس سہ فریقی ماڈل کی تفہیم میں یہ ماڈیول آپ کے لئے مدد ہوگا اور اس سلسلے میں مزید معلومات آپ آئی ایل او سے حاصل کر سکتے ہیں۔

نوعمری کی مشقت کے بارے میں آگہی کو فروغ دینا اور اس کیلئے جدوجہد کرنا امتیازی حیثیت رکھتے ہیں جس قدر ممکن ہو اس میں وسیع تر کمیونٹی سے وسیع پیمانے پر لوگوں کی شمولیت ہونی چاہیے خصوصاً وہ لوگ جو جلد واضح تبدیلی لاسکتے ہیں مثلاً حکومتیں کارکن، مزدور تنظیمیں اور آجر۔ نوجوانوں کو صرف نوعمری کی مشقت سے آگاہ کرنا اور اس سلسلے میں کچھ مہارتیں سکھانا کافی نہیں بلکہ ضرورت اس امر کی ہے کہ نوعمری کی مشقت کے مسئلے کو وسیع تناظر میں حل کریں اس مسئلے کے متعلق مزید آگہی حاصل کرنے کیلئے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ عموماً معاشرے اور معیشت میں معاملات کیسے طے کئے جاتے ہیں یہ اس تحریک کے کلیدی اہداف کی شناخت میں ان کی معاونت کرے گا اور اس طرح ان کی جدوجہد بار آور ہوگی۔

اگر آپ کے ملک میں نوعمری کی مشقت موجود ہے تو ارباب حکومت، کارکنوں اور آجروں کی باہمی کوشش سے کام کرنے کی جگہ سے بچوں کو دور ہٹانا اور ان کے خاندانوں سمیت ان کی آبادکاری، تعلیم اور بہبود کا خیال رکھنا ہے اگر نوعمری کی مشقت آپ کے ملک میں مروج نہ ہو (اور یہ دنیا بھر کے بیشتر ممالک میں کسی نہ کسی شکل میں موجود ہے) تو پھر بھی یہ ایک سنگین مسئلہ ہے جو ارباب حکومت، کارکنوں اور آجروں کی توجہ طلب ہے اور نوعمری کی مشقت کے خاتمے کیلئے چلائی جانے والی عالم گیر مہم میں ان کی حمایت کا متقاضی ہے اس کے طریقہ کار مختلف ہو سکتے ہیں اور درج ذیل سرگرمیوں سے ان کی از خود وضاحت ہو جائے گی۔

یہ ماڈیول نوجوانوں کو اس بات سے آگاہ کرتا ہے کہ نوعمری کی مشقت کے انسداد کیلئے چلائی جانے والی عالم گیر مہم میں مختلف لوگ معاشروں اور معیشتوں کے اندر موجود مختلف کرداروں کی وضاحت کر کے کیا مدد کر سکتے ہیں؟ یہ ماڈیول نوجوانوں کیلئے اس سلسلے میں بھی مددگار ہے کہ وہ متعلقہ لوگوں سے قریبی اور مضبوط روابط استوار کریں یہ ماڈیول اس سلسلے میں بھی معاونت کرے گا کہ وہ متعلقہ لوگوں اپنے منصوبے کے بارے میں بتائیں اور ان کی تائید اور مدد حاصل کرنے کی کوشش کریں یہ ان کی شخصی نشوونما اور ذمہ داری محسوس کرنے کے سلسلے میں اگلا اقدام ہے یہ کمیونٹی کے اندر تبدیلی کے علم بردار کے طور پر ان کے کردار کا تعین کرتا ہے۔

تیار



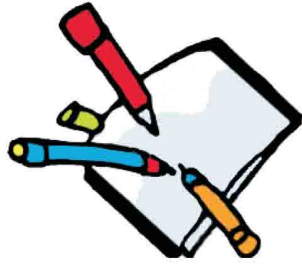
اس ماڈیول کے اطلاق سے پہلے یہ بہتر ہوگا کہ ارباب حکومت، مزدور تنظیمیں اور آجر کی تنظیمیں جو مثبت تشکیل دیتی ہے ان کے پس منظر پر تھوڑی سی ابتدائی تحقیق کی جائے اور اس بات پر بھی کہ آپ کے ہاں نظام حکومت کیسے کام کرتا ہے یہ معلوم کریں کہ کیا ان میں سے کوئی نوجوانوں کیلئے تعلیمی پروگرام تیار کرتا ہے؟ مثلاً بہت سی مزدور تنظیمیں ایسی ہیں جو نوجوانوں کیلئے رسمی اور غیر رسمی ماحول میں مختلف پروگراموں کا انعقاد کرتی ہیں تاکہ ان کو نوعمری کی مشقت اور ان سے وابستہ حقوق کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کی جائیں آپ متعلقہ اداروں سے کسی نمائندے کو اپنے گروپ سے خطاب کرنے کیلئے مدعو کر سکتے ہیں۔

بیرونی معاونت

معلوم کریں کہ اپنے قرب و جوار میں مثلاً سکول، والدین یا مقامی کمیونٹی سے متعلقہ کسی ایسے شخص کو تلاش کریں جو حکومت، کارکنوں یا آجروں کی تنظیموں میں ہے کسی کے ساتھ کوئی رابطہ رکھتا ہے ایسا فرد اس ماڈیول میں آپ کی معاونت کر سکتا ہے یا وہ خود آ کر اپنے کام کی نوعیت کے بارے میں گروپ سے گفتگو کر سکتا ہے۔

یہ بھی یاد رکھیں کہ اگر آپ روایتی تعلیمی ماحول میں ہیں تو سکول میں موجود تدریسی عملہ تنظیم اساتذہ کے رکن ہو سکتے ہیں سکول کے نمائندے سے اس بارے میں بات کریں کہ ان کی تنظیم اس سرگرمی میں کس طور شمولیت اختیار کر سکتی ہے تاکہ متفقہ دلچسپی کے دائرہ کار کو فروغ مل سکے اس سلسلے میں تنظیم کے سرکردہ افراد اگر بذات خود گروپ سے مخاطب ہو سکیں تو نتائج حوصلہ افزاء برآمد ہونے کی توقع ہے۔





آپ کو جن اشیاء کی ضرورت ہوگی

- ✓ کاغذ اور قلم (Pen) یا پنسل۔
- ✓ تختہ سیاہ / تختہ سفید یا فلپ چارٹ۔
- ✓ اوور ہیڈ پروجیکٹر۔
- ✓ ٹیلیفون تک رسائی (اگر ممکن ہو)۔

آغاز کار



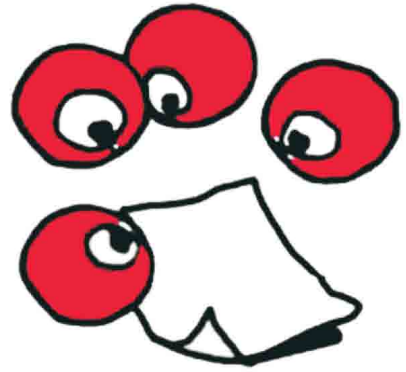
ماڈیول کے طریقہ کار کا انحصار گروپ، اس کی دلچسپی اور ”مشقّت کی دنیا“ سے متعلقہ تینوں نمائندوں کی دستیابی پر ہوگا۔ گروپ کو یہ امر ملحوظ خاطر رکھنا ہوگا کہ ان گروپوں میں سے کسی ایک سے رابطہ کرنا کیوں ضروری ہے؟ اور اس کے اغراض و مقاصد کیا ہیں؟ یہ خیال بھی توجہ طلب ہے کہ کیا صرف ایک یا دو گروپوں سے رابطہ درکار ہے یا تینوں گروپوں سے رابطہ مطلوب ہے؟ یہ یقیناً بہتر ہوگا کہ سب سے رابطے استوار کئے جائیں کیونکہ سماجی و اقتصادی ماحول میں ہر ایک کا کردار اور ذمہ داریاں مختلف نوعیت کی ہوتی ہیں۔

اپنے گروپ کو کسی نہ کسی سے رابطے استوار کرنا کام سونپ دیں ان کی حوصلہ افزائی اور مدد کریں کہ وہ آجر تنظیموں اور انجمنوں کے دفاتر، مقامی تاجروں، کارکن تنظیموں، مزدور تنظیموں یا حکومت کے معلوماتی دفاتر کو خطوط تحریر کریں یا ٹیلی فون کریں۔ یہ ان کیلئے ایک خوشگوار تجربہ ہوگا کہ ہر خط کے بعد ٹیلی فون پر رابطہ کیا جائے ایک طریقہ کار یہ بھی ہے کہ گروپ کو ذیلی گروپوں میں تقسیم کیا جائے اور ہر ایک کو الگ الگ اداروں کیساتھ رابطہ کرنے دیا جائے یہ ایک بہتر لائحہ عمل ہے کیونکہ یہ زیادہ متحرک سرگرمی کا باعث ہے اور اس کی بدولت گروپ کے اندر ایک دلچسپ نوعیت کا مباحثہ شروع ہو سکتا ہے۔

گروپ کی تنظیم

پہلی دوسر گرمیوں کیلئے گروپ کی تعداد کو مد نظر رکھتے ہوئے مجموعی گروپ کو تین ذیلی گروپوں میں تقسیم کرنا زیادہ موثر ہو سکتا ہے ہر گروپ کو ارباب حکومت، کارکن یا آجر تنظیموں سے متعلق تفویض کا ردیا جائے یہ عمل جمہوری طریقے سے ہونا چاہیے مثال کے طور پر ٹوپی میں سے نام نکال کر۔

اگر آپ کا گروپ مجموعی طور پر بہت بڑا ہے تو آپ تین ذیلی گروپوں کو مزید تقسیم کرنا چاہیں گے کیونکہ ہر ایک کی شمولیت اور مصروفیت کو یقینی بنانے کیلئے تین سے چار کی تعداد میں مل کر کام کرنا بہترین نتائج کا ضامن ہوتا ہے مثلاً ارباب حکومت سے متعلق ذیلی گروپ کیلئے آپ اس کو مزید وزارتوں میں تقسیم کر سکتے ہیں آجروں سے متعلق گروپ سے یہ کہا جاسکتا ہے کہ وہ کسی تجارت کا ریا تنظیم کا انتخاب کریں تاکہ اس کے متعلق تفصیلی تحقیق کی جاسکے۔ کارکنوں سے متعلق گروپ مختلف مزدور تنظیموں کا چناؤ کر سکتا ہے۔ حاصل گفتگو یہ ہے کہ گروپ میں شریک ہر فرد کے پاس تفویض کا راور اس کو نبھانے کی ذمہ داری ہو۔

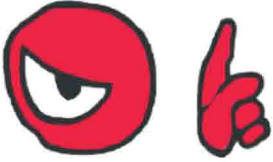


سرگرمی نمبر 1 : تحقیق

ایک اکھری اور ایک دوہری تدریسی نشست
اور تحقیق کرنے کے دوران کا وقت

گروپ کا پہلا کام یہ ہونا چاہیے کہ وہ معلوم کرے کہ ہر سہ فریقی ادارے کا طریق کار کیا ہے مختلف ممالک اپنی حکومت، وزارتوں اور محکموں کو منظم کرنے کے لئے مختلف طریقہ ہائے اپناتے ہیں جیسا کہ مزدور اور آجر تنظیمیں کرتی ہیں نوعمری کی مشقت کیساتھ ان کے انفرادی رابطے کس نوعیت کے ہیں اور وہ اس کام میں کیسے مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔

نوجوانوں کے مستقبل کی تعلیمی استعداد اور پیشہ ورانہ ذریعہ معاش کیلئے یہ جاننا مفید ہوگا کہ متعلقہ معلومات کس طرح تلاش کی جائیں اور مربوط طریقے سے ان کو کیسے اکٹھا کیا جائے نتائج کا تجزیہ کس طرح کیا جائے اور پھر ان کا موثر اظہار کس طرح کیا جائے۔



نوٹ برائے استعمال کنندہ

ہم سفارش کریں گے کہ اس تفویض کار کی تیاری میں آپ تحقیق و معلومات کے ماڈیول کی طرف رجوع کریں یہ ایک مخصوص موضوع پر تحقیق میں معاون ثابت ہوگا آپ مقامی لائبریری یا انٹرنیٹ تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں اگر ایسا ممکن نہ ہو تو لوگوں کا بالمشافہ انٹرویو کر کے بذریعہ خط یا ٹیلی فون کر کے تحقیقی مواد اکٹھا کیا جاسکتا ہے چونکہ آپ کو ہمیشہ دستیاب وسائل کے دائرہ کار میں کام کرنا پڑے گا اس لئے یہ بات ذہن نشین رہے کہ اکثر حکومتوں میں معلوماتی شعبے ہوتے ہیں اسی طرح آجر اور مزدور تنظیمیں بھی عوام کیلئے دستیاب معلوماتی وسائل رکھتی ہوں گی۔

ترتیب کار / تفویض کار

کام کو گروپوں میں اس طرح تقسیم ہونا چاہیے کہ وہ اپنے متعین کردہ سہ فریقی ادارے اور تفویض کار سے متعلق تحقیق کر رہے ہوں جس قدر ممکن ہو کام کو مربوط اور ماحول کو خوشگوار رکھیں مثلاً نوعمری کی مشقت کی انسدادی مہم میں وزارت تعلیم کیا کردار ادا کر سکتی ہے؟ نوعمری کی مشقت کے سلسلے میں قومی مزدور تنظیم کا محور کیا رہا ہے؟ کیا آپ کے شہر میں فلاح و بہبود کے ادارے یا ارزاں نرخوں پر دستیاب اشیاء کی دکانیں موجود ہیں؟ گروپوں سے کہا جائے کہ وہ ان کی دستاویزات سے لئے گئے اعداد و شمار اور حقائق کیساتھ اپنی تحقیق کی توثیق کر لیں جس سے کام کے دوران ان کا واسطہ پڑا ہو درج ذیل سوالات پر گروپ کی توجہ مرکوز ہونا ضروری ہے۔

- ★ نوعمری کی مشقت کے سلسلے میں تنظیمیں پہلے سے کیا کر رہی ہیں؟
- ★ نوعمری کی مشقت کے بارے میں ان کا زاویہ نظر کیا ہے؟ کیا وہ اس کو برا کہتے ہیں یا اس کو گوارا کرتے ہیں؟
- ★ نوعمری کی مشقت کے سدباب کی مہم میں وہ کیسے معاونت کرتے ہیں؟
- ★ کیا وہ اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ اس عالم گیر مہم میں وہ کوئی ذمہ داری نبھاسکتے ہیں؟
- ★ ان تنظیموں میں سے کسی نے پہلے کیا اقدامات کئے ہیں؟
- ★ کیا ملک کے اندر یا دیگر ممالک میں نوعمری کی مشقت پر ان کے کوئی منصوبے ہیں؟

- ★ کیا ان تنظیموں میں سے کوئی تنظیم وسیع تر علاقائی یا بین الاقوامی میٹ ورک کا حصہ ہے؟
- ★ اس میٹ ورک کا طریقہ کار کیا ہے؟ اور نوعمری کی مشقت کے امداد کیلئے یہ کیا کام کرتا ہے؟
- ★ کیا ان تنظیموں کا کوئی کمزور یا مضبوط پہلو ہے؟
- ★ نوعمری کی مشقت پر تحقیق اور سوالات کرنے میں وہ کس حد تک نڈر ہیں؟

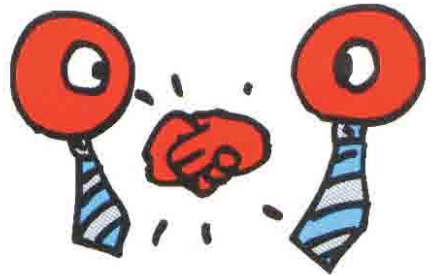
تحقیق کا انعقاد

نوجوانوں کو مختلف روابط استوار کرنے میں حمایت اور مدد کی ضرورت ہوگی حکومت کے کسی محکمے یا کسی بڑی کمپنی کی انتظامیہ یا مزدور تنظیم کو خط لکھنا یا ٹیلیفون کرنا حوصلہ شکن بھی ہو سکتا ہے ہر گروپ کیساتھ آپ کے قریبی تعلق کی اہمیت ہے کیونکہ جب وہ تحقیق میں مصروف ہو تو ضرورت پڑنے پر آپ ان کو مدد فراہم کر سکیں اساتذہ یا والدین کی صورت میں اگر آپ کو اس مشق کیلئے بیرونی معاونت دستیاب ہو تو اس کو بہ خوشی قبول کر لیں یہ ایک ایسی مشق ہے جس میں آپ کا کردار نہایت اہم ہے کیونکہ اس کی نوعیت زیادہ محنت اور کوشش کی متقاضی ہے وہ جو کام کر رہے ہیں اس کیلئے آپ کو گروپ کی توانائی اور ذاتی ولولہ برقرار رکھنے کی ضرورت ہے اس بات کو واضح کریں کہ یہ تحقیق اس کی آخری مشق میں ہماری معاونت کس طرح کرے گی۔

تحقیقی عمل میں مدد کرنے کیلئے آپ ذیل میں مختلف اداروں، محکموں اور دفاتر کا تعارفی خاکہ دیکھیں گے جو ہر درجے میں نوعمری کی مشقت کے متعلق رابطہ کرنے میں ہر درجے پر کارآمد ہوگا چاہے حکومت ہو، کارکن ہوں یا آجر محکموں اور اداروں کے نام مختلف ممالک میں مختلف ہو سکتے ہیں۔

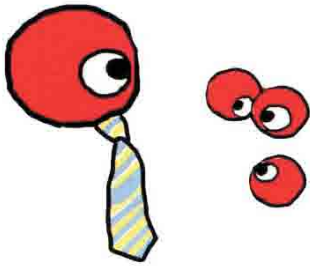
مرکزی حکومت

وزارت خارجہ / امور خارجہ: یہ کسی حکومت کی بیرونی سرگرمیوں اور خارجی ملقات کا مرکزی ادارہ ہے۔ صنعتی ممالک میں یہ محکمہ عموماً اس امداد کے ذمہ دار ہوتا ہے جو ان کی لومت ترقی پذیر ممالک کیلئے مختص کرتی ہے۔

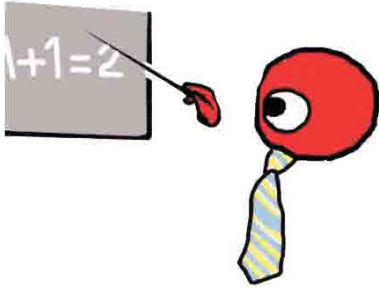




وزارت محنت / روزگار: کارخانوں میں اپنے حقوق کے بارے آگاہی نوجوانوں کو اس محکمے سے رابطہ کرنا چاہیے آجروں کی طرف سے ان کے حقوق کے تحفظ کیلئے ضمانت کے طور پر کون سے طریقے موجود ہیں؟ اگر ان حقوق کی پاسداری نہ کی جائے تو کیا نتائج برآمد ہونگے؟ ان کے متبادل کیا ہیں؟ کام کیلئے کم سے کم عمر کی قومی حدود کیا ہیں؟



وزارت سماجی بہبود و اطفال: نوجوانوں کیلئے یہ بات معلوم کرنا اہم ہے کہ ضرورت پڑنے پر ان لوگوں کو ان کی حکومت کس حد تک سماجی تحفظ دیتی ہے۔ غربت کی صورتوں میں حکومت کا رویہ کیا ہوتا ہے خصوصاً اس وقت جب بچے متاثر ہوتے ہیں سماجی بہبود کے اداروں کا بندوبست اور آبادی کیلئے ان کی دستیابی کو کیسے ممکن بنایا جاتا ہے؟ بچوں کے الاؤنس، پیروزگاری کا منافع، سکول کے کھانوں میں وہ کونسی قسمیں لیتے ہیں روزگار، تعلیم اور گھر وغیرہ کے ذریعے حکومت ضرورت کے وقت لوگوں کی حالت بہتر کرنے کیلئے کس طرح کوشش اور مدد فراہم کرتی ہے؟ کیا ملک میں سماجی بہبود کا انتظام موجود ہے یا لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ دیا جاتا ہے؟



وزارت تعلیم: محنت اور تعلیم کی وزارتوں سے حاصل شدہ معلومات کا موازنہ کر کے نوجوان اپنے ملک میں سکول چھوڑنے کی کم از کم عمر کے بارے میں جان لیں گے تعلیم اور قانونی عمر کے درمیان مطابقت جس میں نوجوان کام شروع کر سکتے ہیں نوعمری کی مشقت کے رواج پر براہ راست اثر انداز ہوتا ہے نوجوانوں کو اپنے لئے یہ معلوم کرنا چاہیے کہ ایسا کیوں ہے؟ یہاں روزگار کیلئے کم سے کم عمر کے تعین پر آ کی ایل او کا کنونشن 138 متوازی تحقیق کا میدان ہو سکتا ہے یہ نوعمری کی مشقت کے سد باب کی عالمگیر مہم کے حوالے سے اہم ترین بین الاقوامی کنونشن ہے کیوں؟ کیوں کی توجیہ معلوم کرنے کیلئے گروپ کی حوصلہ افزائی کریں کیا ملک میں تعلیم آسانی سے دستیاب ہے؟

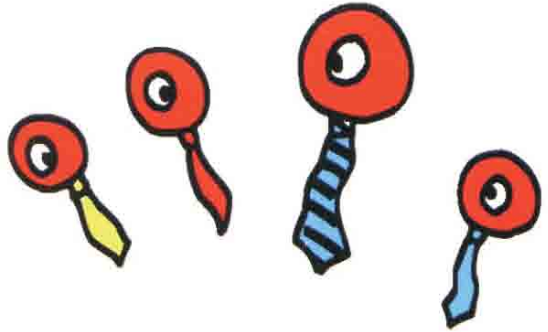


وزارت صنعت و تجارت: یہ حکومت کا کسی ماحول میں پیداوار، تیاری اور ملازمتوں کو یقینی بنانے کے تعین کے لحاظ سے اہم ادارہ ہے جس میں کام کے حالات اور بنیادی مشقت کے معیار کا تحفظ اور پاسداری کی جاتی ہے یہ بات نہ صرف اندرون ملک کاموں پر لاگو ہونی چاہیے بلکہ اس سامان پر بھی جو ملک میں درآمد کیا جاتا ہے حکومت اس بات کو کیسے یقینی بناتی ہے

کہ ملک میں درآمد شدہ اشیاء بچوں کی مشقت کئے بغیر اور ان حالات میں جو بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ مشقت کے معیار کی پاسداری کرتے ہیں ہر شے کیسے بنائی جاتی ہے یا کھیتوں میں اگائی گئی ہیں؟ اس سرکاری محکمے کیساتھ تحقیق میں طرز عمل یا مشقت کی نوعیت کا بھی احاطہ کرنا چاہیے مثلاً EU, NAFTA, ASEAN, MERCOSUR, SADC وغیرہ میں۔

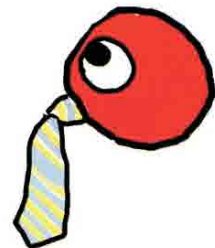
مقامی حکومت / بلدیاتی حکومت

گروپوں کو یہ بات جاننے کیلئے مقامی حکومت کے حکام سے بھی رابطہ کرنے چاہئیں کہ کیا ان کے مقامی سیاستدان نوعمری کی مشقت کے مسئلے اور مقامی اداروں پر اس کے اطلاق اور عالمی مہم میں اپنے حصے کے اقدامات سے واقف ہیں؟ یہ بات ذہن میں رہے کہ اکثر کونسلرز اور مقامی سیاستدان مختلف مفادات کے حصول کیلئے تجاویز پیش کرتے ہیں نظام یعنی مرکزی حکومت، محنت، روزگار، صنعت، تجارت، سماجی بہبود، تعلیم اور بین الاقوامی مسائل وغیرہ کی پیروی کرتے ہیں مثال کے طور پر یورپی یونین میں مقامی حکام مواصلات کے ترقی یافتہ نظام اور باہمی مفادات کے تبادلوں کیساتھ مقامی حیثیت ورک کا حصہ ہیں نوعمری کی مشقت کے انسداد کی عالمگیر مہم کے کامیاب ہونے کیلئے یہ ضروری ہے کہ ہر سطح پر سیاسی لگن پیدا ہو چونکہ مختلف ممالک میں نوجوان ان ماڈیولز پر کام کرتے ہیں لہذا ان میں کمیونٹی کی شرکت زیادہ ہوگی اور ہر سطح پر سیاستدان نوعمری کی مشقت کی بے شمار سرگرمیوں کو توجہ دینا شروع کر دیں گے۔



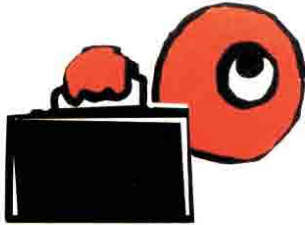
مندرجہ بالا مرکزی اور مقامی حکومتی اداروں کیساتھ رابطہ کرنے کے علاوہ آپ کو اپنے گروپ کی حوصلہ افزائی بھی کرنی چاہیے کہ وہ ٹڈر ہو کر اور تمام مکتبہ فکر کے سیاستدانوں سے رابطہ کریں۔

- ★ وزیراعظم اور ان کے نائبین۔
- ★ صدور، نائب صدور اور ان کے دفاتر۔
- ★ مرکزی اور مقامی سیاسی پارٹیوں کے سربراہ۔
- ★ میسرز۔
- ★ جانے پہچانے اور باعزت سیاستدان جو حکومتی عہدہ نہ رکھتے ہوں۔



★ ترقیاتی، سماجی یا انسان دوستی کے مسائل میں خصوصی دلچسپی رکھنے والے سیاستدان۔
★ نوجوان سیاستدان۔

آجر



آجر اور ان کی نمائندہ تنظیمیں اور انجمنیں نوعمری کی مشقّت کے انسداد کی عالمی مہم میں اہم کردار ادا کرتی ہیں نوعمری کی مشقّت ان بچوں سے متعلق ہے جو مشقّت میں مصروف ہیں اور اکثر ان بچوں سے متعلق ہے جو مشقّت کی انتہائی ناقابل برداشت صورت حال میں کام کرنے پر مجبور ہیں اگر بچے مصروف کار ہیں تو آپ امید رکھیں کہ وہ اپنے لئے کام نہیں کر رہے ہیں اور نہ ہی انہوں نے اپنی کمپنیاں قائم کرنے کیلئے ابتدائی اقدامات میں مصروف ہیں وہ اس لئے کام کر رہے ہیں کیونکہ کمپنیاں یا لوگ ان کو روزگار فراہم کر رہے ہیں بالفاظ دیگر آجر بچوں کو نوعمری کی مشقّت کو جنم دیتے ہیں ایک چھوٹے خاندان کیلئے بہت سے بچے فصل کاشت کرنے کا کام کرتے ہیں جیسا کہ کھیتوں میں عموماً نظر آتا ہے اس صورت میں یقیناً وہ اپنے والدین یا دیگر رشتہ داروں کیلئے کام کر رہے ہیں یہ خاص کر زراعت میں حقیقی معنوں میں نوعمری کی مشقّت ہے۔

بعض اوقات آجر اس بات سے بے خبر ہو سکتے ہیں کہ وہ بچوں کو ملازمت دے رہے ہیں مگر یہ بات ان کو ذمہ داری سے بری الذمہ نہیں کرتی۔ وہ پیداواری زنجیر میں رونما ہونے والے ہر واقعے کے ذمہ دار ہیں خواہ وہ کسی دوسرے ملک میں ہی رونما کیوں نہ ہو۔ دنیا بھر کے آجروں پر مزدوروں، حکومتوں، گاہکوں اور اکثر کمیونٹیز کی سماجی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔

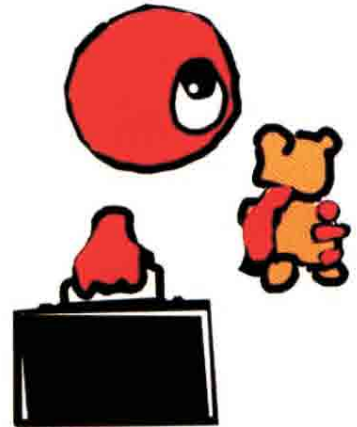
ایک مستند مثال کثیر القوم کمپنیوں کی ہے چونکہ ہماری معیشت کی عالمی اور علاقائی ہم آہنگی شروع ہو چکی ہے اس لئے یہ کثیر القوم کمپنیوں کیلئے بہت آسان ہو چکا ہے کہ وہ اپنے کاروباروں کو وسعت دیں انتہائی مختصر وقت میں ایک کمپنی جو کھیلوں کا سامان بیچتی ہے دنیا بھر کے لئے کم خرچ مصنوعات کا ذریعہ ہو سکتی ہے اور سستی رسل و رسائل، بار برداری کی کمپنیوں سے تعلقات استوار کر سکتی ہے جو دنیا بھر کے تقسیم کاروں اور خوردہ فروشوں کے وسیع سلسلے تک ان کی مصنوعات بروقت پہنچا سکتی ہیں مزید یہ کہ کسی ایک ملک میں وہ اپنی کمپنی کے آمد و خرچ کے حسابات رکھنے اور دوسرے ملک میں عوامی تعلقات اور خرید و فروخت کے کاموں کا انتظام کر سکتے ہیں واقعی آج ایک کثیر القوم کمپنی کے مرکزی دفتر کی اہمیت اس چھوٹے سے دفتر سے زیادہ ہو سکتی ہے جو دنیا بھر کے ممالک میں اپنے نقل و حمل کے مختلف کاموں کا بندوبست میں مصروف ہے۔

یقیناً یہاں ذمہ داری کا پریشان کن مسئلہ پیدا ہوتا ہے اگر ملک A میں فٹ بالوں کا ایک سند یافتہ کاربگر کارخانے میں بچوں کو بہ حیثیت مزدور استعمال کر کے ملک B میں کثیرالقوم کمپنی کیلئے مصنوعات تیار کرے اور پھر یہ فٹ بال ملک C میں فروخت کیلئے بھیجے جائیں تو نوعمری کی مشقت کا ذمہ دار درحقیقت کون ہے؟ کیا یہ ملک A کا آجر ہے؟ جو کام کیلئے بچوں کو ملازمت دیتا ہے؟ ملک B کی کمپنی ہے جو بچوں کی مشقت کی حقیقت سے ناواقف ہونے کا دعویٰ کرتی ہے؟ یا ملک C میں وہ دکان ہے جو یہ مصنوعات فروخت کرتی ہے اور پھر بھی اس کا دعویٰ ہے کہ وہ اس حقیقت سے ناواقف ہے کہ فٹ بال نوعمر مزدور بچوں نے تیار کئے ہیں؟ کیا یہ ملک A کی حکومت ہے جس میں نوعمری کی مشقت کے خلاف قوانین موجود ہیں؟ یا ملک B اور C کی حکومتیں اس بات کو یقینی نہ بنانے کی ذمہ دار ہیں کہ ان کے ممالک میں کمپنیاں محنت و مزدوری کے بنیادی معیار اور انسانی حقوق کا احترام کرتی ہیں اور اپنی سماجی ذمہ داریوں کو پورا کرتی ہیں کیا صارف ذمہ دار ہیں جو ان کی اصلیت اور تیار کرنے کے طریقہ کار کے بارے میں جانچ پڑتال کئے بغیر مصنوعات خریدتے ہیں کیا پورا معاشرہ نوعمری کی مشقت کو جاری رکھنے کی اجازت دینے کا ذمہ دار ہے؟



کسی نہ کسی حد تک ہم سب ذمہ دار ہیں ہر بااختیار شخص اور کمیونٹی کے رکن نے اپنا کردار ادا کرنا ہے خصوصاً آجر اس بات کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں کہ بچوں کو کام کرنے کی جگہوں پر یا ان کمپنیوں میں کام کرنے کی جگہوں پر روزگار فراہم نہ کیا جائے جن کے ساتھ ان کے تجارتی تعلقات ہیں یہ وہ مسائل ہیں جو گروپ کی تفتیشی اور تحقیقی کوششوں میں نمایاں اہمیت رکھتے ہیں۔

بہت سے آجر (اگر تعداد میں بہت کم نہ ہوں) کسی انجمن کے رکن ہوتے ہیں۔ بعض اوقات یہ انجمنیں اپنے ارکان کے مابین مشقت کے کام پر ضابطہ اخلاق رکھتی ہیں۔ جو مشقت کے معیار بلکہ نوعمری کی مشقت کیلئے بھی حوالہ ہوگا۔ یہ انجمنیں آجروں کے وسیع تر علاقائی یا بین الاقوامی اتحاد کا حصہ ہو سکتی ہیں جس کا مطلب ہے کہ معیاری مقامی بازار میں واقع ایک دکان ایک بہت بڑے نیٹ ورک کا حصہ ہو سکتی ہے اور اس نیٹ ورک میں اس کی مخصوص ذمہ داریاں ہوتی ہیں۔ آپ کو گروپ کے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے کہ جس قدر ممکن ہو ان آجروں کے کام کے اہداف کے متعلق معلوم کریں وہ اپنی تحقیق کیلئے ممکنہ موضوع کے طور پر ایک معیاری بازار کے خوردہ فروش کا انتخاب کر سکتے ہیں۔



مقامی مشقت کے معاملات پر بات چیت کیلئے مقامی دکان کی انتظامیہ سے رابطہ کرنے کے ساتھ ساتھ ان کو اس خوردہ فروش کی دوسری انجمنوں کیساتھ الحاق کے متعلق مزید معلومات حاصل کرنی چاہئیں اور پھر اپنی تحقیق کو وسعت دینے کیلئے ان سے رابطہ کرنا چاہیے۔

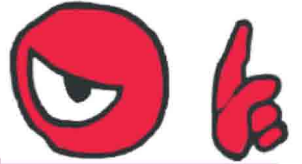
آجروں تک رسائی اور نوعمری کی مشقت کے مسئلے پر بالخصوص اور مشقت کے معیار کے مسئلے پر بالعموم ان سے گفتگو کرنا مشکل ہو سکتا ہے ان کو نوعمری کی مشقت کیلئے اکیلا جوابدہ قرار نہیں دیا جاسکتا اگرچہ بیشتر حالات میں اور جس طریقے سے بچوں کو نوکریاں دی جاتی ہیں اس میں ان کو اپنے حصے کی ذمہ داری نبھانی چاہیے۔ نوعمری کی مشقت کے خاتمے کیلئے بے شمار آجروں اور ان کی تنظیمیں حکومتوں، مزدور تنظیموں اور اقوام متحدہ کی متعلقہ ایجنسیوں کیساتھ تعاون کرتی رہی ہیں۔ نوعمری کی مشقت کے انسداد کی عالمگیر مہم کی کامیابی کیلئے یہ انتہائی ضروری ہے کہ اہم بااختیار لوگوں کا یہ گروپ فرق واضح کرنے اور تبدیلی لانے کی سرگرمیوں میں اپنا مثبت کردار ادا کرے۔

مزدور تنظیمیں



ترقیاتی، سماجی اور انسانی حقوق کے مسائل کی معاونت میں نمائندہ مزدور تنظیمیں عموماً بہت فعال ہوتی ہیں ابتداء میں یہ مزدور تنظیمیں کام کی جگہ پر مزدوروں کے حقوق کے تحفظ کیلئے بنائی گئیں۔ مزدور جو آجروں کی معاشی اور حکومتوں کی سیاسی طاقت کا سامنا کرتے تھے انہیں کو محسوس ہوا کہ صرف مشترکہ کوششوں کے باعث ہی وہ اپنے مقام اور کام کرنے کی حالت کو بہتر کرنے کی امید کر سکتے ہیں۔ صنعتی ممالک میں نوعمری کی مشقت بیسویں صدی کی ابتداء سے پہلے ہر طرف موجود تھی یہ بنیادی طور پر مزدور یونین تحریک کی اجتماعی طاقت اور سماجی ترقی تک مختلف انداز میں رسائی کی بدولت ہوا کہ صورت حال میں تبدیلی لائی گئی، قانون سازی کی اصلاح کی گئی، تعلیم میں بہتری پیدا ہوئی اور بچوں کو مناسب تحفظ دیا گیا۔

مزدور تنظیموں کا بنیادی مقصد مزدوروں کے مفادات کو تحفظ دینا اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ وہ روزگار کی معقول حالتوں سے فائدہ اٹھائیں، مناسب اجرت کمائیں اور یہ دیکھیں کہ آجر اور دیگر لوگ ان کے حقوق کی مکمل پاسداری کرتے ہیں۔ چونکہ کافی وقت گزر چکا ہے اور سماجی و اقتصادی حالت میں بہتری آئی ہے اس لئے مزدور تنظیموں کے کردار اور افعال ارتقا پذیر ہوئے ہیں



نوٹ

برائے استعمال کنندہ

ٹریڈ یونین تحریک کے آغاز اور اس کے پھیلاؤ اور بین الاقوامی تجارت اور قانونی اصلاحات کو مد نظر رکھتے ہوئے بہتر ہوگا کہ آپ سکول کے ماحول میں ایسے اساتذہ کو بھی شامل کریں جو گروپ کی تحقیق کو صحیح تناظر میں پیش کرنے میں مدد دے سکیں۔

مثال کے طور پر تاریخ، معاشرتی علوم، بزنس اور معاشیات کے اساتذہ طلبہ کی تحقیق کے عمل میں ان کی معلومات میں اضافہ کرنے میں اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں اس کے علاوہ یہ بات بھی ذہن میں نشین رہے کہ بہت سی مزدور تنظیموں سے نوجوانوں کیلئے تعلیمی پروگرام ترتیب دیئے جاتے ہیں اور وہ تنظیم کی تحریک کے تاریخی پس منظر پر بات کرنے کیلئے آنے پر رضامند ہو سکتے ہیں ایسے بہت سے مواقع کو استعمال کرنا چاہیے کیونکہ اس سے علاقائی ہم آہنگی بڑھانے میں مدد ملتی ہے۔

مزدور تنظیمیں فلاحی تنظیمیں بن رہی ہیں، وسیع پیمانے پر سماجی، ترقیاتی اور انسان دوستی کے مسائل سے نمٹنے کیلئے اپنے مفادات کے دائرہ کار کو بڑھا رہے ہیں نتیجتاً کمیونٹی کی اہم تنظیم ہونے کی حیثیت سے ان کا مقام مضبوط ہو گیا ہے اور اب یہ نوعمری کی مشقت کے انسداد کی عالمی مہم میں نمایاں کردار ادا کر سکتی ہیں۔

مزدور یونین تحریک بھی وسیع تر علاقائی اور بین الاقوامی نیٹ ورک کا حصہ ہے مختلف ممالک میں مزدور تنظیموں کے مابین بین الاقوامی یکجہتی کی قوت بے انتہا طاقت پیدا کر سکتی ہے اپنی تحقیقی سرگرمیوں میں نوجوانوں کیلئے یہ مفید ہوگا کہ متعلقہ تنظیموں سے اپنی علاقائی اور بین الاقوامی الحاق اور ان سے رابطہ کرنے کے بارے میں دریافت کریں اور اپنی مختلف سرگرمیوں کیلئے معلومات حاصل کریں بے شمار علاقائی اور بین الاقوامی مزدور یونین تنظیمیں نوعمری کی مشقت کے مسئلے سے متعلق ہیں اور IPEC کے کام کی حمایت کرتی ہیں یہ اکثر دنیا بھر کے مختلف ممالک میں نوعمری کی مشقت پر اپنی سرگرمیاں اور تعلیمی پروگرام منعقد کرتی ہیں ان مختلف پروگراموں کے بارے میں آگہی حاصل کرنا اور نوعمری کی مشقت کے انسداد کی مہم میں ان کی موثر شرکت کی چھان بین کرنا نوجوانوں کی معاونت بخوبی کر سکتا ہے تاکہ وہ مزدور تنظیموں کے اہم کردار اور اس کی نوعیت کو سمجھیں۔

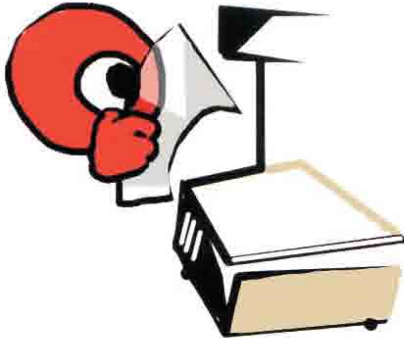
مزدور تنظیمیں ”مشقت کی دنیا“ میں پیش پیش ہیں ان کے ممبران کو دور کام کی جگہ پر یا قریب روزگار دیا جاتا ہے جہاں نوعمری کی مشقت استعمال ہو سکتی ہے مثلاً مزدور تنظیم کے کسی رکن کو ایک بچے کے ساتھ شائع شدہ کام کرتے ہوئے دیکھنا انہونی بات نہ ہوگی جو کہ ممکنہ طور پر اس کا اپنا بچہ ہی ہوگا۔ یہ صورت حال تعلیم کی اہمیت اور آگہی کو اجاگر کرنے پر زور دیتی ہے اس لئے تنظیمیں اور ان کے ممبران ”نگران“ کے طور پر بہت موثر کردار ادا کر سکتے ہیں یہ نوعمری کی مشقت کی صورت حال پر گہری نگاہ رکھ سکتے ہیں اور اپنی تنظیم کے افسران اور متعلقہ حکام کو ایسے واقعات سے آگاہ ہو سکتے ہیں۔

علاوہ ازیں ”باہمی بات چیت“ کے ذریعے مزدور تنظیمیں حکومتوں اور آجروں کے ساتھ نوعمری کی مشقت کے سدباب کی حکمت عملی وضع کرنے کیلئے کام کر سکتی ہیں۔ بچوں کو بڑوں کی جگہ کام پر لگایا جاتا ہے اور اس بات کی چھان بین کرنا اہم ہے کہ ایسا کیوں ہوتا ہے۔ تنظیمیں، حکومت اور آجرت متحدہ گروپ کی حیثیت سے کام کر کے ایسے مسائل کے حل کی بہتر طور پر نشان دہی کر سکتے ہیں

اور کام کی جگہوں پر ہی نوعمری کی مشقت کا سد باب کر سکتے ہیں زیادہ تر صورتوں میں یہ بات تسلیم کی جاتی ہے کہ جہاں مزدور تنظیمیں، مضبوط اور بہتر طور پر منظم ہوتی ہیں وہاں نوعمری کی مشقت پنپ نہیں سکے گی۔ لہذا یہ عیاں ہے کہ نوعمری کی مشقت کی روک تھام کا بڑا مقصد مضبوط مزدور تنظیموں کی تشکیل اور ان کی حمایت ہے۔

ان تمام حقائق کے باوجود نوعمری کی مشقت ان ممالک میں کیوں موجود ہے جہاں مزدور تنظیمیں ہیں اور جہاں نوعمری کی مشقت ممنوع قرار دینے کیلئے قوانین موجود ہیں اس کا سبب سماجی و اقتصادی ترقی، غربت، ثقافتی اور روایتی تفرقات، سکول تک رسائی نہ ہونا، کمزور تعلیمی نظام اور بیرونی قرض جیسے مسائل کو جنم دیتا ہے۔ سادہ تر الفاظ میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ مزدور انجمنوں کی موجودگی ہی نوعمری کی مشقت کے خاتمہ کی واحد وجہ نہیں ہو سکتی۔

حقائق کی پیشکش



اپنے گروپ کو ان کے حاصل کردہ حقائق کی پیشکش کے بارے میں بتائیں واضح کریں کہ معلومات کو پیش کرنے کے کئی طریقے ہیں کچھ موثر اور کچھ کم موثر طریقہ ہائے کار ہیں کم موثر طریقے زیادہ تر لوگوں کے بارے میں بات چیت، پیچیدہ اعداد و شمار کی جانچ پر مشتمل ہوتے ہیں جن کا فہم سامعین کیلئے بے حد مشکل ہوتا ہے اس بات پر زور دیں کہ گروپ کا ہر رکن کسی نہ کسی حد تک پیشکش میں شامل ہو ان کو یقین دلائیں کہ آپ کو دستاویزات کی تلاش نہیں ہے اور یہ کہ پیشکش زیادہ طویل نہ ہو پیشکش کے موثر ترین طریقہ ہائے کار وہ ہیں جو سامعین کو ترغیب دیتے ہیں، ان کی دلچسپی کو ابھارتے ہیں، ان کو ہنساتے ہیں، ان کی سوچ کو ہمیز دیتے ہیں اور سامعین ان میں دلجمعی سے حصہ لیتے ہیں ان طریقوں میں مندرجہ ذیل شامل ہو سکتے ہیں۔

★ اور رہیڈز کا استعمال۔۔ بصری محرک ہے۔

★ کردار نگاری کا استعمال۔۔ نوجوانوں کا حوصلہ بڑھائیں اور پیشکش کو چھوٹے سے ڈرامے میں تبدیل

کر دیں مثال کے طور پر ایک انٹرویو کنندہ کا اور دوسرا انٹرویو دہندہ کا کردار یا خبریں نشر کرنے کا یا

پارلیمنٹ میں وقفہ سوالات کا وغیرہ وغیرہ۔ اس طرح کے امکانات بے شمار ہیں اور یہ سامعین کو تازہ دم رکھیں گے۔

★ طریقوں کا استعمال مثلاً سامعین کی شرکت کے موضوع کی پیروی کرتے ہوئے جس میں سامعین کے ارکان

سوالات پوچھتے ہیں یا خیالات کا اظہار کرتے ہیں اور سٹیج پر موجود ایک ماہر ان سب کو جواب دیتا ہے۔

ایک مجمع کو معلومات دیتے وقت جسمانی اعضاء کے اشارے اور تاثرات کے استعمال کی وضاحت کر کے گروپ کو پیشکش کے دوران اسے گروپ سے متعارف کروائیں اگر آپ کی رسائی بیرونی معاون تک ہے جو اس نشست میں آپ کی مدد کے قابل ہو سکتا ہے تو اسے مدعو کریں مثلاً اگر آپ سکول کے ماحول میں ہیں اور اگر وہاں پر مباحثہ سوسائٹی موجود ہے تو آپ ذمہ دار استاد کو شامل کر سکتے ہیں بصورت دیگر والدین میں کسی کے پاس پیشہ وارانہ طور پر پیشکش تیار کرنے اور پیش کرنے کا تجربہ ہو سکتا ہے۔

اگر یہ نشست کو متحرک کرنے میں مدد دے تو تھوڑی سی مزید دلچسپی اور مزاح پیدا کرنے کیلئے گروپوں کے درمیان چھوٹا سا مقابلہ کروائیں مثلاً:

★ سب سے زیادہ معلوماتی پیشکش کیلئے ایک انعام۔

★ سب سے زیادہ اختراعی پیشکش کیلئے ایک انعام۔

ہر گروپ کو اپنے نتائج کی ایک تحریری رپورٹ بھی فراہم کرنی چاہیے جو کمرے میں یا کمرہ جماعت میں دکھائی جاسکے جہاں گروپ باقاعدگی سے اکٹھا ہوتا ہے یہ رپورٹیں معلومات اکٹھی کرنے کے عمل میں اور منصوبے کی مجموعی یادداشت میں اضافہ کریں گی۔ یہ دوسری مشق میں انٹرویو کیلئے بھی مفید ثابت ہوگی۔



سرگرمی نمبر 2: انٹرویو

دو اکھری تدریسی نشستیں

ہر گروپ کو انٹرویو کیلئے سہ فریقی ادارے یعنی حکومت، کارکنوں اور آجروں میں سے کسی ایک امیدوار کا انتخاب کرنا چاہیے آپ کو یاد ہوگا کہ انٹرویو اور سروے ماڈیول کے دوران یہ بات طے شدہ تھی کہ جس قدر زیادہ ممکن ہو سکے آپ ان مختلف اداروں کو پراجیکٹ میں شامل کر لیں مثلاً سیاستدانوں کو مدعو کر کے، کاروباری لوگوں یا مزدور تنظیموں کے افسران کو کہ وہ آئیں اور آپ کے گروپ کو اپنے پراجیکٹ کے موضوع کے بارے میں خطاب کریں یا ان کے کام کا عوامی مباحثے یا مختصر ڈرامے کی صورت میں مشاہدہ کریں انٹرویو کا انتظام اس وقت کیا جاسکتا ہے جب یہ نمائندے آپ کے گروپ سے ملنے کیلئے آئیں۔



نوٹ برائے استعمال کنندہ

ہم نے سفارش کی تھی کہ اس تفویض کاری کی تیاری کے دوران آپ انٹرویو اور سروے ماڈیول کی طرف رجوع کریں یہ آپ کو اور گروپ کو انٹرویو کے انعقاد اور ترتیب کے بارے میں یاد دلانے گا۔ بے لاگ اظہار امیدواروں کا انتخاب ان سے رابطہ کرنا، ویڈیو کا استعمال (اگر دستیاب ہو) انٹرویو کا انعقاد اور پیروی (فالو اپ) سے متعلق مشورہ اور تجاویز سب اس مشق کیلئے ضروری لوازمات ہیں۔

اس کا امکان بھی ہے کہ گروپ نے پہلے سے ہی کمیونٹیز سے نمائندے شامل کر کے انٹرویوز کا انعقاد کیا ہو اس صورت میں آپ اس مشق کو چھوڑ کر براہ راست آخری سرگرمی کرنا چاہیں گے ورنہ نئے سرے سے انٹرویو منعقد کرنا آپ کی خواہش ہوگی غالباً ان نمائندوں کیساتھ جو پچھلے انٹرویو میں شامل ہونے سے رہ گئے تھے۔

پہلی سرگرمی انٹرویو اور سروے ماڈیول میں پیش کردہ پس پردہ معلومات انٹرویو دہندہ امیدوار سے بے شمار سوالات ملکر پوچھنے میں گروپ کی مدد کرے گا۔

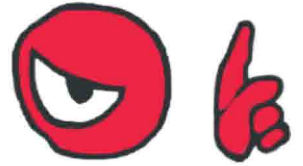
سرگرمی نمبر 3:

نوعمری کی مشقت پر سہ فریقی مباحثہ

ایک اکھری اور ایک دوہری تدریسی نشستیں

ایک اضافی تدریسی نشست اصل جانچ پڑتال کی مشق کیلئے

اس مرحلے پر گروپ کو سہ فریقی حصہ داروں کے مختلف کردار و افعال سے مزید آگاہ ہونا چاہیے اور یہ اس علم کو آزمانے اور استعمال کرنے کا بہتر موقع رہے گا۔



نوٹ

برائے استعمال کنندہ

”مشقت کی دنیا“ کی ماڈیول کو کرنے سے پہلے ”مباحثہ“ کا ماڈیول کرنا زیادہ فائدہ مند ہوگا۔ اس مشق میں ”مباحثہ“ پارلیمانی شکل اختیار کرے گا یعنی یہ زیادہ سنجیدہ ہوگا اس مشق میں ”آزاد مباحثہ“ کی شکل اختیار کروانا بہتر نہیں رہے گا آپ اپنے گروپ کو ”سہ فریقی“ حصہ داروں کی بہروپ بھرنے کو کہیں۔

اس سرگرمی کیلئے مجموعی گروپ کو تین ذیلی گروپوں میں تقسیم کر لیں ہر ایک سہ فریقی حصہ داروں یعنی حکومت، آجروں اور کارکنوں میں سے کسی ایک کی نمائندگی کرتا ہو۔ مقصد نوعمری کی مشقت کے حوالے سے حصہ داروں میں ہر ایک کے پس منظر پر توجہ مرکوز کرنے میں گروپ کی مدد کرنا ہے ان کو آپس میں ان مسائل پر بحث کرنے کی ضرورت ہوگی جو حصہ دار کو بری طرح متاثر کرتے ہوں اور جن کی وہ نوعمری کی مشقت کی اصطلاح میں نمائندگی کرتے ہوں۔ یہ ایک اہم مشق ہے جس کے لئے آپ کے پراجیکٹ میں سہ فریقی حصہ داروں کی ہم آہنگی کی اصطلاح استعمال ہوئی ہے۔ یہ نوعمری کی مشقت اور بچوں کے حقوق پر مختلف نکتہ نگاہ سے غور کرنے میں آپ کے گروپ کے نوجوانوں کی مدد کرے گا۔ دوسروں کے نقطہ نظر سے ایسے عالمگیر مسائل پر نظر رکھنا ان کے ذہنی افق کو وسعت کو گہرائی عطا کرے گا اور وہ جان جائے گا کہ ایسے مسائل پیدا کیسے ہوتے ہیں اور معاشرے کے تمام کرداروں کا ان کے لئے حل تلاش کرنا کس قدر اہم ہے۔

بحث و مباحثہ کی مشقوں میں ”عنوان“، ”مضمون“، ”قرارداد“ یا تحریک برائے بحث ضرور شامل ہونی چاہیے کیونکہ یہ مباحثہ کی نوعیت کا تعین کرتے ہیں بحث و مباحثہ کے ماڈیول کی ابتدائی مشقوں میں گروپس تحریک کے حق میں یا مخالفت پر زور دیتے رہے ہونگے اس مخصوص مشق میں موافقت یا مخالفت کی واضح صورت نہیں ہوگی بلکہ اس میں کسی مضمون پر تمام سہ فریقی حصہ داروں کی حکمت عملیوں اور پس منظر پر غور کرنا ہوگا اور کسی ایسے نتیجے یا عہد پر پہنچنے کے لئے مضبوط دلائل پیش کرنے ہونگے جو سب کیلئے قابل قبول اور فیصلہ کن ہوں۔

اس مشق میں مباحثے کیلئے صرف ایک موضوع ہوگا:

”اقتصادی استحصال سے بچوں کا تحفظ“

**بحث کیلئے
سفارشات مرتب کرنا**

”درج ذیل مقاصد“ کی اصطلاح استعمال کر کے مضمون پر بحث کیلئے ہر ذیلی گروپ کو اپنی متعلقہ جگہ پھر سے سنبھالنی چاہیے یہ بات ذہن نشین رہے کہ یہ کسی بھی برتری یا اہمیت کے ذمرے میں نہیں آتا کیونکہ یہ فہرست بہت طویل اور مفصل طور پر کئی حصوں میں منقسم ہے آپ کو اس کے نقوش پہلے ہی سے تیار کرنے چاہئیں اور پھر انہیں ذیلی گروپوں میں تقسیم کرنے چاہئیں اس کے بعد بحث کے مضمون کے متعلق گفتگو کر کے اور سوالات کی فہرست کو پڑھتے ہوئے کچھ وقت گزاریں اس یقین کے ساتھ کہ آخری مشق میں گروپ کے ارکان اس کو سمجھنے کے قابل ہونگے۔

مقصد یہ ہے کہ ہر ذیلی گروپ سہ فریقی حصہ دار کے تناظر میں ان سوالات پر بحث کرے گا جس کی یہ نمائندگی کرتا ہے ان میں سے ہر ایک یعنی حکومت، آجرا اور مزدور اپنے کردار اور ذمہ داریوں کے مطابق ان سوالات پر غور کریں گے۔

بچے کی تعریف

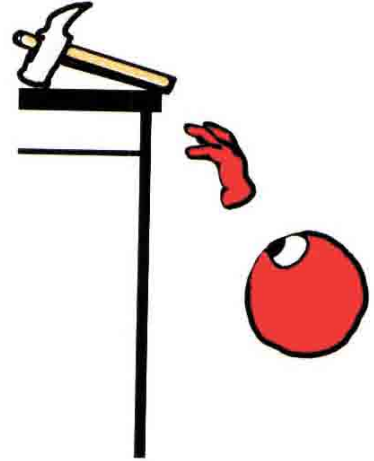
- ★ عمر کے لحاظ سے ایک بچے کی تعریف کیا ہونی چاہیے؟ کیا بچے کی تعریف کرتے وقت دیگر عناصر پیش نظر رکھنا ضروری ہیں۔
- ★ ہر سہ فریقی حصہ دار کے نزدیک ”نوعمری کی مشقّت“ کی تعریف کیا ہے؟

تعلیم

- ★ کیا ملک میں لازمی تعلیم ہونی چاہیے؟
- ★ اگر تعلیم لازمی ہو تو بچوں کو کس عمر میں سکول چھوڑنے کی اجازت دینی چاہیے۔
- ★ ان بچوں کیلئے کام کی حدود کے معیار کا تعین کس طرح کیا جائے جو ابھی تک زیر تعلیم ہیں۔

کام کیلئے کم از کم عمر کی حد

- ★ بچوں کو کس عمر میں کام کی اجازت دینی چاہیے بالفاظ دیگر ملک میں روزگار حاصل کرنے کیلئے کم سے کم عمر کیا ہونی چاہیے۔
- ★ کیا ہر قسم کے روزگار کیلئے کم از کم عمر ایک جیسی ہونی چاہیے کیا کام کی نوعیت کے مطابق اسے مختلف ہونا چاہیے؟ مثلاً کیا پرخطر کاموں کیلئے عمر کی حد زیادہ ہونی چاہیے جیسے کان کنی، فوج میں ہونا، رات کو کام کرنا، خطرناک مشینوں پر کام کرنا اور اس طرح کے کئی دوسرے کام۔



کام کی تعریف

- ★ بچوں کو کام کی اجازت دینے کے لحاظ سے کام کی تعریف کیا ہونی چاہیے؟ مثلاً اگر بچے سکول میں ہیں تو کیا ان کو بھی کام کی اجازت ہونی چاہیے؟ مثال کے طور پر جزوقتی ملازمت، کام کی درجہ بندی کس طرح ہونی چاہیے مثلاً آسان، متوسط اور سخت کام وغیرہ۔
- ★ اُن بچوں کیلئے کیا ہونا چاہیے جو گھریلو کاموں یا خاندانی کاروبار میں مدد کر رہے ہیں۔ خاندانی کھیتوں پر کام اور دوسرے اس قسم کے کاموں میں مصروف ہیں کیا بچوں کو سکول جانے کیساتھ ساتھ اس کام کی اجازت ہونی چاہیے؟ کیا ان حالات میں بچوں کے تحفظ کیلئے حدود ہونی چاہیے۔
- ★ اگر بچوں کو آسان کام کرنے کی اجازت دی جائے تو اس کی تعریف اور حدود کیا ہونی چاہئیں؟ مثال کے طور پر یہ کام ان کی تعلیم میں خلل ہو اور ان کی ذہنی و جسمانی صحت کیلئے رکاوٹ کا باعث ہو۔

کام کے حالات

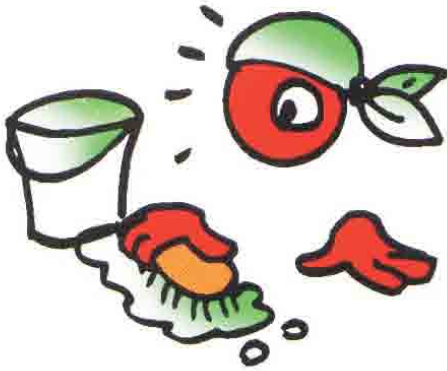
- ★ مختلف قسم کے کاموں میں نوجوانوں کیلئے کام کا دورانیہ کیا ہونا چاہیے مثلاً ان کیلئے جو جزوقتی ملازمت کرتے ہیں اور سکول بھی جاتے ہیں؟ ان کیلئے جن کا سکول چھوٹ جاتا ہے اور وہ تمام وقت کام کرتے ہیں؟ ان کیلئے جو ایسے مخصوص قسم کے کام کرتے ہیں جن کو ان کی صحت کیلئے پرخطر یا نقصان دہ قرار دیا جاسکتا ہے؟
- ★ کیا کام کرنے والے نوجوانوں اور بچوں کیلئے کم از کم اجرت یکساں ہونی چاہیے؟ جو جزوقتی ملازمت کرتے ہیں اور سکول بھی جاتے ہیں؟ کیا مختلف عمر کے نوجوانوں کیلئے کام کے معیار مختلف ہونے چاہئیں؟

★ کیا کام کی جگہ پر صحت و حفاظت کے مسائل کو خصوصی توجہ دی جانی چاہیے جہاں پر بچے اور نوجوان جزوقتی یا کل وقتی ملازم ہوں؟

پُرخطر کام / استحصال کی بدترین صورتیں

★ ”پُرخطر کام“ کی تعریف کیا ہونی چاہیے۔

★ ایسی صورتوں میں سہ فریقی حصہ داروں کا کردار کیا ہونا چاہیے جہاں بچے جنسی استحصال کا ذریعہ ہیں؟ یا ایسی صورت میں جہاں ان کو غیر قانونی سرگرمیوں کی تعمیل پر مجبور کیا جاتا ہے؟ جیسے نشیات کا بیوپاریا جرم کی دوسری قسمیں؟ جرائم میں شریک بننے؟ ان کی بہبود ان کے گھرانوں، ان کی آباد کاری اور اس طرح کے دوسرے کاموں کیلئے کیا ہونا چاہیے؟ ایسے لوگوں کے ساتھ کیسے نمٹنا جائے جو بچوں کو جنسی اور مجرمانہ صورت حال میں دھکیلے ہیں؟



★ بچوں کی تجارت (خرید و فروخت) جیسی صورت حال میں سہ فریقی حصہ داروں کا کردار کیا ہونا چاہیے؟ اس کام کو کیسے روکا جاسکتا ہے؟ ایسی صورتوں میں کیا ہوتا ہے جہاں بیوپاری بچوں کے خاندانوں کو اس کام میں پھنسا لیتے ہیں؟

نگرانی

★ بچوں کے حقوق کے ناجائز استعمال کے لحاظ سے مختلف سہ فریقی حصہ داروں کو بچوں کی ممکنہ استحصال کی نگرانی کیسے کرنی چاہیے؟ کیا سہ فریقی حصہ داروں کو ملکر کام کرنا چاہیے؟ کیا یہ ایک مخصوص حصہ دار کی ذمہ داری ہونی چاہیے؟ اس ضمن میں کیا کیا جاسکتا ہے؟ کون کون سے لائحہ عمل اور طریقہ ہائے کار کو فروغ دینا چاہیے؟

★ ایسے افراد، کمپنیوں اور تنظیموں کیلئے کیا سزائیں تجویز ہونی چاہیے جو بچوں کو کام پر لگا کر قوانین توڑتے ہیں؟ کیا سزا کا کوئی نظام ہونا چاہیے؟

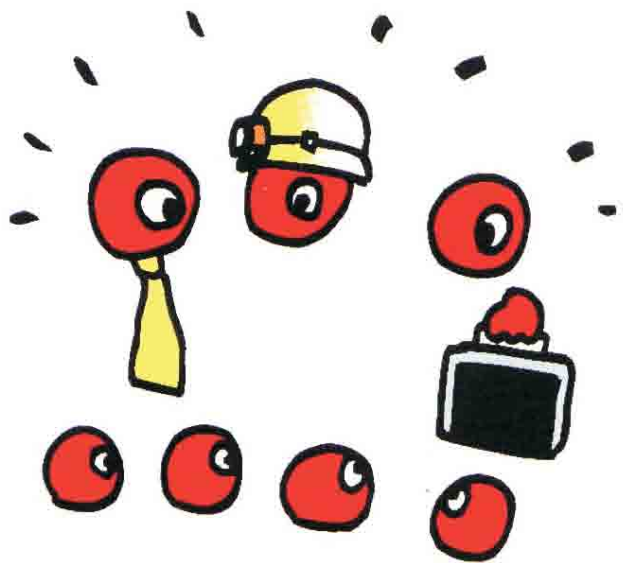
★ سہ فریقی حصہ دار اس بات کو کیسے یقینی بنا سکتے ہیں کہ نوعمری کی مشقّت پوری طرح موجود ہے اور یہ کہ معاشرے میں موجود دوسرے افراد کو یہ احساس دلایا جائے کہ یہ غلط ہے اور ہر ایک کو اس کے سدباب میں مدد کرنی چاہیے۔

★ کیا نوعمری کی مشقّت کو پوری طرح معاشرے سے ختم کرنا چاہیے؟ یا ایسی صورتیں اور شعبے ہیں جہاں اس کو کسی نہ کسی شکل میں برداشت کیا جاسکتا ہے؟ ایسی صورتوں میں فیصلہ اور نگرانی کا اختیار کس کے پاس ہے؟

جوں جوں بحث و مباحثہ آگے بڑھتا ہے اور اس کو خوش آمدید کہا جاتا ہے نئے نئے پہلو سامنے آتے ہیں۔ مقصد سوالات کی ایسی مکمل فہرست مہیا کرنا نہیں ہے جو شامل نوجوانوں کی تخلیق و تخیل کا گلا گھونٹ دے دیکھنا یہ مقصود ہے کہ ان کی ذاتی رسائی کن تصورات تک ہو پاتی ہے۔

مزید براں اس ماڈیول کا ضمیمہ عنوانات اور سوالات کی ایک فہرست ہے جن کے عنوانات ”حکومتی گروپ“، ”آجر گروپ“ اور ”کارکن گروپ“ ہیں جو نوجوانوں کو ہر سہ فریقی حصہ دار کے خدشات اور مفادات کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد دے گا اور اس بنیاد پر ان کی سفارشات کو فروغ دے گا۔ یہ بہتر ہوگا اگر آپ اس ضمیمہ کا احاطہ کر کے ہر نمائندہ گروپ کیساتھ علیحدہ مباحثہ ترتیب دیں اور ان کے متعلقہ شعبے پر توجہ مرکوز رکھیں۔ اس بات کو یقینی بنانے کیلئے ان کو بحث میں شامل کریں کہ وہ مختلف مسائل پر اپنے فرائض کی نوعیت کو سمجھ گئے ہوں گے اگر آپ محسوس کرتے ہیں کہ یہ مدد ہوگی تو اس کی نقل تیار کریں اور ضمیمہ کو متعلقہ گروپوں میں تقسیم کر دیں۔

گروپ کو اپنی بحث اور تیاری کیلئے کافی وقت دیں اس مرحلے پر ہر گروپ کیلئے مشق کا مقصد معاشی استحصال سے بچوں کا تحفظ اور ایک افتتاحی بیان کی صورت میں حالات پر روشنی ڈالنا ہے، سفارشات اور بیانات کو یقیناً حصہ دار کے متعلقہ تناظر کا آئینہ دار ہونا چاہیے جس کی نمائندگی گروپ کرتا ہے۔ ہر گروپ کو بقول پر آپ کی معاونت اور مدد کی ضرورت ہوگی اور مشورے، معاونت اور رصلہ افزائی فراہم کرنے کیلئے ان کے درمیان گھومنا پھرنا چاہیے اس بات کا یقینی بنائیں کہ ہر ایک کسی نہ کسی حیثیت میں بحث و مباحثے میں مشغول ہو ہر گروپ کو سفارشات مرتب کرنے کیلئے ایک یا دو رپورٹیر مقرر کرنے چاہئیں ایک گروپ کو ابتدائی بیان پڑھ کر سنانے کی ضرورت بھی ہوگی اور آخری سہ فریقی بحث میں گروپ کی نمائندگی کیلئے کئی ایک ترجمان کا انتخاب بھی ہونا چاہیے یقیناً ترجمان تمام گروپ کیساتھ صلاح و مشورے کرتے ہوں گے اور گروپ کی طرف سے خاص مسائل پر بات چیت کیلئے دوسروں سے بھی کہیں گے۔



بیرونی معاونت

مندرجہ بالا سوالات اور ضمیمے سے آپ کو پتہ چل سکتا ہے کہ اس مشق میں کچھ اضافی معاونت مدد دے گی مثلاً اگر آپ روایتی تعلیمی ماحول میں ہیں تو آپ کو مباحثے کیلئے تیاری میں گروپوں کی مدد کرنے کیلئے اقتصادیات، معاشرتی علوم، جغرافیہ اور بزنس کے اساتذہ تک رسائی پر غور کرنا چاہیے یہ اساتذہ مندرجہ بالا سوالات کو مزید وسعت دینے اور تفصیلات کو جلا دینے میں گروپوں کی مدد کرنے کے قابل ہوں گے۔

اس کے علاوہ یہ مشق آپ کو حکومت، آجروں اور مزدور تنظیموں کے بیرونی نمائندوں کو مدعو کرنے کا ایک اچھا موقع فراہم کرتی ہے کہ وہ آئیں اور مباحثے کیلئے دلائل تیار کرنے میں متعلقہ گروپ کی مدد کریں۔ یہ آپ کے گروپ کے نوجوانوں اور منصوبے میں حصہ لینے والی مختلف کمیونٹی کیلئے قابل غور اضافی قدر و قیمت مہیا کرتا ہے۔

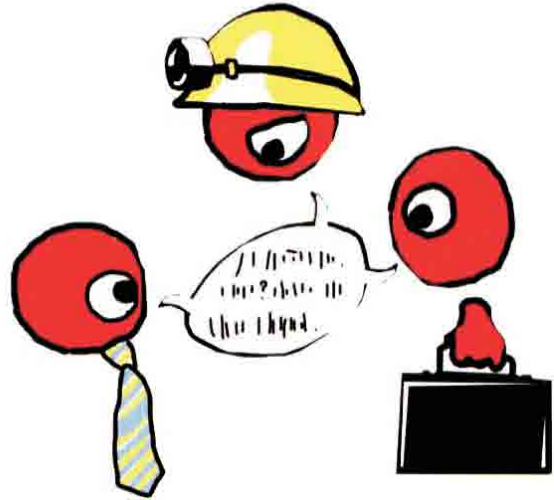
سہ فریقی مباحثہ

خود مباحثے کی سرگرمی کیلئے ”مباحثہ“ ماڈیول کی طرف رجوع کریں، خاص کر آغاز کار اور گروپ سازی کے حصے پر۔ اس عرصے میں اس ماڈیول کی مشق ایک بہت سی مباحثے کی شکل اختیار کر لے گی۔ گروپ سے تحریکات کی موافقت یا مخالفت میں بولنے کی توقع نہیں رکھی جائے گی۔ اس مشق کیلئے ایک مجمع کی موجودگی ضروری نہیں سمجھی جائے گی کیونکہ مختلف گروپوں کا طرز فکر مختلف ہوگا یہ بہتر ہوگا کہ بیرونی معاونت کی شمولیت یقینی ہو اور سہ فریقی حقداروں میں سے نمائندے مدعو کئے جائیں۔

اس مشق میں ہر گروپ کے ترجمان کیلئے موثر ترین طریقہ معاشی استحصال سے بچوں کے تحفظ کے موضوع پر ابتدائی بیان تیار کرنا ہے ان کے بیانات لمبے اور مفصل نہیں ہونے چاہیں بلکہ اس مسئلے پر سہ فریقی حصہ دار کا خصوصی کردار نمایاں کرنا چاہیے۔

اس مسئلے پر سفارشات کے حوالے سے مختلف گروپوں نے جو کچھ تیار کیا ہے ابتدائی کلمات کسی حد تک اس پر منحصر ہوں گے اس کے بعد ہی مباحثہ آگے بڑھے گا تاہم اس کو کسی جگہ سے تو شروع کرنے کی ضرورت ہوگی اور اچھے ابتدائی کلمات میں بچے کی تعریف،

لازمی تعلیم کا مسئلہ روزگار کیلئے کم از کم عمر کی حد اور پرخطر کام شامل ہیں ہر گروپ کو چاہیے کہ مندرجہ بالا ابتدائی کلمات میں ہر ایک کو اس کا مقام اس کیلئے حکمت عملی رائے اور اپنا مشورہ بھی دیں۔



ہر مضمون پر جوں جوں مباحثہ آگے بڑھے آپ مختلف گروپوں کے نمائندوں کے مابین تبادلہ خیالات ہونے دیں آپ کو اس وقت تک مباحثہ کے صدر کا کردار ادا کرنا چاہیے جب تک اس کام کیلئے کسی خاص مدعو مہمان کی شمولیت کا فیصلہ نہ ہو۔ کچھ خاص مسائل پر دوسرے سماجی حصہ داروں کا اظہار خیال سن کر کچھ گروپ شدید اختلاف رائے کا شکار ہو سکتے ہیں ان اختلافات اور اتفاقات کا اظہار منظم طریقے سے ہونے دیں۔ بے شک مباحثے کو شور و غل میں بدلنے نہ دیں بلکہ ہر ایک کی حوصلہ افزائی کریں کہ جو کچھ کہا جاتا ہے اور حالات کی جو صورت بنتی ہے اس پر تبصرہ کریں یہی سب کچھ سہ فریقی مباحثہ کہلاتا ہے اور یہ نوجوانوں کی اس بات کو سمجھنے میں مدد کرے گا کہ مختلف دلچسپیوں کے حامل گروپ کسی مسئلے پر اس وجہ سے کہ وہ کون ہیں اور کس کی نمائندگی کرتے ہیں مختلف صورتیں اختیار کریں گے مثال کے طور پر کچھ آجریہ صورتوں میں کام کیلئے کم عمروں کو ترجیح دے سکتے ہیں اور مزدور تنظیمیں اس بات سے اتفاق نہیں کر سکتیں کیونکہ وہ اپنے ارکان کی ملازمتوں اور نوجوانوں کی بہبود کا تحفظ چاہتی ہیں۔

جب آپ کو احساس ہو کہ کسی خاص مقام پر توانائی / جوش و دلچسپی کم ہو رہی ہے پھر سننے والوں کی بنیاد پر مجموعی گروپ کو اس نکتے پر رائے دی کیلئے کہیں۔ کسی بھی سہ فریقی حصہ دار کے مقام کو زیادہ اہمیت نہ دیں بلکہ گروپ کو اس بات پر غور کرنے کے بارے میں بتادیں کہ ہر کوئی رائے دی میں مساوی حق دار ہے۔ پس اگر ایک گروپ کام کیلئے کم از کم عمر سولہ سال، دوسرا چودہ اور ایک اور پندرہ سال بتاتا ہے تو اس خاص بحث کے اختتام پر ہر ایک سے رائے دی کیلئے کہہ دیں کہ کیا ہونا چاہیے؟ اکثریت اس کے حق میں رائے دے گی اور ”فیصلہ“ ہو جائیگا۔ اس بات کی وضاحت کریں کہ لوگوں نے اپنے گروپ کے مشورے یا سفارش کو ووٹ نہیں دینا ہے وہ دوسرے گروپ کے دلائل سے متاثر ہو سکتے ہیں اور ان کی تجویز کی حمایت کا فیصلہ کر سکتے ہیں اس لئے اس بحث و مباحثے کی مشق کیلئے کسی منصفین کے گروہ کی ضرورت نہیں ہے۔

اس بات کو یقینی بنائیں کہ یا تو آپ یا گروپ کی طرف سے مقرر کردہ کوئی شخص رائے دیں اور فیصلوں کا ریکارڈ رکھے جب تک تمام گروپ کی دلچسپیاں اور حوصلے بلند ہیں مباحثے کو جاری رہنے دیں۔ جب دلچسپی کم ہونی شروع ہو جائے تو آپ کو یا تو مشق کو پوری طرح سمیٹ لیں یا لوگوں کو دوبارہ سمجھانے کا موقع دینے کیلئے اس کو کسی دوسرے وقت یا دن تک ملتوی کر دیں۔

اس مشق میں جتنا وقت صرف ہو اس کی طوالت پر آپ کا اختیار ہوگا ضروری نہیں کہ ہمیشہ اتفاق یا معاہدہ ہو یا مباحثہ مکمل طور پر بگڑ جائے۔ اہم بات یہ ہے کہ گروپ ”مشقّت کی دنیا“ کی نوعیت کو نہ صرف سمجھتا ہو بلکہ مختلف نظریات و مفادات کے شعبوں کو ذہن میں رکھ کر معاشرے اور معیشت کے کردار سے بھی آگاہ ہو انہیں احساس ہوگا کہ جب مختلف مفادات داؤ پر لگے ہوں تو مسائل کو حل کرنا اتنا آسان نہیں ہوتا جتنا دکھائی دیتا ہے دوسرے اساتذہ یا بیرونی نمائندوں کی شرکت گروپ کی دلچسپی میں اضافے کا موجب ہوگی اور بحث و مباحثے اور غور و فکر کے ایسے دروا کرے گی جو انہوں نے شاید سوچے بھی نہ ہوں گے۔

دوسرے اساتذہ یا بیرونی نمائندوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ سہ فریقی مباحثے کے دوران گروپوں کیساتھ رہیں کیونکہ نوجوانوں کو زیادہ سے زیادہ سہارے اور مدد کی ضرورت ہوگی مضمون حوصلہ شکن مگر مزاح سے بھرپور ہو سکتا ہے مباحثے گرم گرم ہو سکتے ہیں مگر یہ اچھا ہے۔ یاد رکھیں کہ اس امر میں گروپ کی حوصلہ افزائی کرنا ضروری ہے کہ وہ کہ ممکنہ حد تک مباحثے کیلئے تیاری کرتے وقت اپنی تخلیقی اور تخیلاتی صلاحیتوں سے کام لیں کوشش کریں کہ ان کو ساری معلومات تیار نہ دیں ان کو حکومتوں، آجروں اور مزدوروں کی خواہش اور ان کے اسباب کے تصورات خود سوچنے دیں، مشق کا نکتہ نظر ممکنہ حد تک صحیح یا واضح نہیں ہو سکتا جتنا ممکن ہے ان کو مشق سے لطف اندوز کرانے کیلئے مباحثے کی روح میں اتر جائیں اور لوگوں کے اتفاق رائے کی اہمیت کو سمجھیں جتنے زیادہ وہ تخلیقی اور تخیلاتی ہوں گے اسی قدر پر ایک زیادہ لطف اندوز ہوگا۔

جب مباحثہ مکمل ہو جائے تو اس مشق کو مزید وسعت دی جاسکتی ہے تاکہ گروپ مباحثے کو تحریر کر لے یہ کولاج، آرٹ اور اختراعی تحریر پر مشتمل ایک گروپ کی سرگرمی ہو سکتی ہے جو مشق سے متعلق منصوبے کی رپورٹ تیار کرتا ہے۔ اگر آپ روایتی تعلیمی محکمے سے منسلک ہیں۔

تو سکول کیونٹی میں مزید دلچسپی پیدا کرنے کیلئے پراجیکٹ سے حاصل شدہ مواد کی کسی نمایاں جگہ پر نمائش کی جاسکتی ہے آپ اپنے گروپ کو اس بات پر آمادہ کر سکتے ہیں کہ وہ مشق سے متعلق اخباری مقالہ یا اخباری مضمون سکول کے رسالے کیلئے تحریر کر کے ابلاغی مہم کی تیاری کریں۔

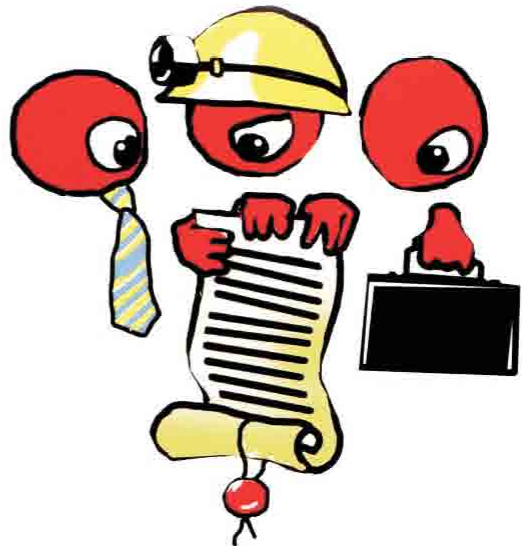
حقائق کا موازنہ کرنا

اگرچہ یہ اضافی مشق آپ کے گروپ کو دستیاب وقت اور کچھ ایسی معلومات تک آسان رسائی پر منحصر ہوگی جن کی آپ کو درپیش ہوگی ہمارا مشورہ یہ ہے کہ آپ اس کا اطلاق کریں کیونکہ یہ مجموعی معلومات کی دلکشی میں اضافے کا موجب ہوگی۔ گروپ کیلئے اس سرگرمی کا مقصد یہ ہے کہ اپنے سہ فریقی مباحثے کے نتائج کا موازنہ اپنے اپنے ملکوں میں موجود حقیقی صورت حال سے کیا جائے اس بات کا بھی امکان ہے کہ اس سرگرمی کا کچھ حصہ تحقیق اور معلوماتی ماڈیول کے دوران پہلے سے ہی کیا گیا ہو ایسی صورت حال میں کوئی مضائقہ نہیں کیونکہ گروپ جن معلومات کی تلاش میں ہے وہ اس کے قرب و جوار میں دستیاب ہیں۔

یہ بھی ممکن ہے کہ اس طرح خاص معلومات حاصل نہ ہوں اور گروپ کو اپنے سوالات کے جوابات تلاش کرنے کیلئے تحقیق کا سہارا لینا پڑے کیونٹی کی ہم آہنگی کے لحاظ سے یہ بھی ایک اچھا خیال ہو سکتا ہے کہ گروپ کیساتھ ان سوالات پر بحث کرنے کے لئے سہ فریقی حصہ داروں کے نمائندے مدعو کئے جائیں۔

تاہم گروپ کیلئے اس کا مقصد یہ ہے کہ وہ ملک میں حقیقی قانونی صورتحال کا موازنہ اپنے مباحثے کے نتائج اور بچوں کے تحفظ کے مسائل پر مبنی فیصلوں کیساتھ کریں مختلف موضوعات کے بارے میں معلومات مثلاً کہ ملازمت کیلئے کم از کم عمر، لازمی تعلیم کیلئے عمر اور اس طرح کی دیگر معلومات عموماً مرکزی یا مقامی حکومت کے دفاتر سے دستیاب ہوتی ہیں۔ آجروں اور کارکن تنظیموں کے پاس بھی یہ معلومات ہونی چاہئیں۔

سہ فریقی مباحثے کے نتائج کا موازنہ بین الاقوامی معیار سے کرنا بھی ایک دلچسپ مشق ثابت ہوگی جو اقوام متحدہ اور آئی ایل او کے جلسوں میں منظور ہوئے ہیں اور جن پر تحقیق اور معلوماتی ماڈیول میں زیر بحث آئے ہیں۔



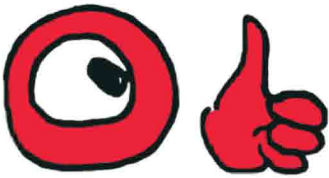
یہ اس مشق کا انعقاد گروپ کیساتھ ایک عام اور غیر روایتی بحث کی صورت میں ہونا چاہیے اس مباحثے کے نتائج کا موازنہ قومی اور بین الاقوامی معیار سے کریں ان کے مابین فرق کی نشاندہی کریں کیا گروپ کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ بچوں کیلئے ان کا مقام بہتر ہے؟ کیا وہ محسوس کرتے ہیں کہ ان کی ملکی قانون سازی یا تعین کردہ بین الاقوامی معیار بھی بچوں کے تحفظ کیلئے کافی نہیں؟ ان کے مابین فرق کے متعلق ان کی محسوسات کیا ہیں؟ کیا وہ اس فرق کے بارے میں کچھ کہنا چاہتے ہیں؟ کیا وہ ان تفاوت پر سہ فریقی حصہ داروں سے رابطہ کرنا اور اپنے تبصروں کو عوام تک پہنچانا چاہتے ہیں؟ کیا وہ سرکردہ افسران سے بذریعہ تحریر یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ بچوں کو کام کی جگہ پر اور استحصال سے بچانے کیلئے زیادہ کام کیوں نہیں ہوا؟

یہ مشق ان نوجوانوں کیلئے بہت دلچسپ اور قوت بخش تجربہ ہو سکتی ہے جو علم سے بہرہ ور ہوتے ہیں اور معاشرے میں بچوں کے تحفظ کی ضرورت کا ادراک رکھتے ہیں اور اس کے طریقہ کار کو سمجھتے ہیں یہ ان کی ذاتی اور سماجی ترقی میں نمایاں پیش رفت ہے ایسے کاموں میں آپ کو ان کی حوصلہ افزائی اور مدد کرنی چاہیے مثلاً مرکزی حکومت کے سیاستدانوں کو خط لکھنا، آجروں کی تنظیموں کو خط لکھنا، مزدور تنظیموں سے رابطہ کرنا، ابلاغ کی مہم کو فروغ دینا، سرکردہ افسران کو عوامی مباحثے میں ان مسائل پر بات چیت کیلئے مدعو کرنا وغیرہ اگر وہ ان مسائل پر مزید پیش رفت کی ضرورت محسوس کرتے ہوں تو اس ضمن میں ان کی بھرپور رہنمائی اور مدد کریں کیونکہ اس ماڈیول کا مقصد درحقیقت یہی ہے۔

اوامر و نواہی (قواعد و ضوابط)

★ اس امر کو یقینی بنائیں کہ اس ماڈیول کی ہر نشست میں ہر فرد حصہ لے۔ یہ کئی لحاظ سے ایک اہم مشق ہے ”مشقت کی دنیا“، یعنی ایسی جگہ جہاں وہ سب اپنی زندگی کا بیشتر حصہ گزارتے ہیں یہ مشق اس بارے میں بھی بصیرت عطا کرتی ہے کہ مشقت کی دنیا میں انداز مشقت کیا ہے؟

★ گروپ میں مزاح کی چاشنی نشست کو رواں رکھنے میں مدد دے گی کیونکہ زیادہ معلومات کا حصول ماحول میں بوجھل پن پیدا کر دیتا ہے۔

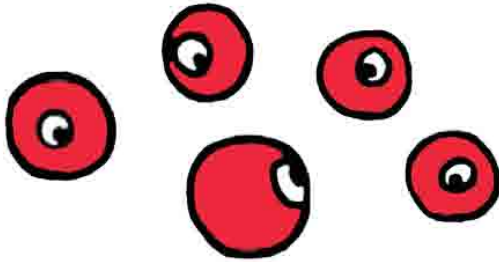


- ★ گروپ میں شریک افراد کی حوصلہ افزائی کریں کہ نہ صرف خود نوٹس تحریر کریں بلکہ بحث کے دوران اٹھنے والے اہم نکات کو بھی رپورٹر کی حیثیت سے تحریر کریں۔ سیکھنے کے ضمن میں یہ نوجوانوں کے لئے ایک بہت مفید تجربہ اور حصول مہارت ہے۔ یہ تعلیمی میدان میں ان کی بے حد معاونت کرے گا۔
- ★ گروپ اور افراد کی طرف سے اٹھائے گئے اہم نکات کی یادداشتیں اپنے پاس رکھنا ضروری ہیں۔
- ★ اس مشق میں اظہار خیال کی نشست کا استعمال بہتر انداز میں کریں اور گروپ کو کھلم کھلا اور آزادی سے اپنا اظہار کرنے دیں۔
- ★ انٹرویو لینے وقت یا مباحثہ کی مشق کرتے ہوئے ویڈیو کمرہ اور کمپیوٹر (اگر دستیاب ہوں) کا استعمال ضرور کریں۔
- ★ اس ماڈیول کی تمام مشقوں کا عملی اطلاق ضروری نہیں ہے بلکہ وقت، وسائل اور دیگر مجبوریوں کو مد نظر رکھتے ہوئے آپ صرف ایک سرگرمی کے عملی اطلاق کو ترجیح دے سکتے ہیں ایسی سرگرمی کا انتخاب کریں جو گروپ کے حالات اور ضروریات کے ساتھ بہتر طور پر مطابقت رکھتی ہو۔
- ★ اس امر کو یقینی بنائیں کہ انٹرویوز پر بھرپور بحث ہوئی ہے اور انہیں مناسب طور پر تیار کیا گیا ہے اور ان کی پیروی مسلسل کی گئی ہے۔
- ★ جنہوں نے اس مشق میں حصہ لیا ہے ان کو شکریہ کے خطوط لکھنے میں گروپ کی حوصلہ افزائی کریں (اس کیلئے انٹرویو اور سروے ماڈیول کو دیکھیں)
- ★ ہر نوجوان کو ایسی صورتحال سے محفوظ رکھیں جس میں ان کی خود اعتمادی مجروح ہوتی ہو خاص طور پر اس وقت جب وہ انٹرویو کرنے کیلئے موزوں نہ ہوں یا بطور ترجمان گروپ کیلئے رہنما کردار ادا کر رہے ہوں۔ ان مشقوں میں گروپ کے ہر نوجوان کو کوئی کردار نبھانا چاہیے آپ کو اس عمل میں معاونت کرنا ہوگی اور اس امر کو یقینی بنانا چاہیے کہ تمام نوجوان اپنے اپنے کردار سے مطمئن ہوں۔
- ★ اس امر کو یقینی بنائیں کہ گروپ کے تمام اراکان تحقیقی سرگرمیوں میں شامل ہیں جیسے خط تحریر کرنا کیونکہ اس سے فرد کو ذاتی، سماجی اور میل جول کی مہارتوں کے فروغ میں معاونت حاصل ہوگی۔
- ★ اس ماڈیول کے تفویض کار کا مقصد باہمی مقابلہ بازی نہیں۔
- ★ اس امر کو یقینی بنائیں کہ آپ نے نہ صرف بہترین بلکہ تمام تفویض کار کے متن کا مطالعہ کیا ہے صرف وہ نہیں ہر ایک کے کام اور نقطہ نظر کو ذہن میں رکھیں اور اس بارے میں آپ کا رویہ منصفانہ ہونا چاہیے۔



★ گروپ کو تکمیل شدہ کام کا مذاق اڑانے اور سماجی مکالمے کی نشست کے دوران ماحول کو غیر سنجیدہ بنانے کی اجازت نہ دیں۔

★ گروپ کی بھرپور مدد اور حوصلہ افزائی کریں اگر وہ ”مباحثے کی مشق“ کی پیروی کرتے ہوئے کچھ مزید اقدامات کا فیصلہ کریں آپ کی معاونت گروپ میں یقین اور اعتماد کے بندھن کو مزید استحکام بخشنے گی۔



حتمی بحث و تمحیص

ایک تدریسی نشست

جب آخری مشق ختم ہو جائے تو گروپ کو کسی میٹنگ روم یا کمرہ جماعت میں اکٹھا کریں اور اس امر کو یقینی بنائیں کہ کمرے کی فضا پُر سکون ہو اس آخری اظہار خیال کی نشست میں اگر ممکن ہو تو کسی شخص کو بطور بیرونی معاون شامل کر لیں مشق کے نتائج سے حاصل شدہ مواد کو اپنے سامنے رکھیں خواہ وہ تفویض کار کے نتائج ہوں، انٹرویو یا رپورٹس ہوں، ویڈیو فلم کی ریل یا سہ فریقی مباحثے کے نتائج ہوں۔

گروپ کا سابقہ جن عوامل سے پڑا ہے گفتگو کا آغاز اس سے کریں اور مشقوں کے ہر پہلو پر عمومی بحث کی حوصلہ افزائی کریں جس میں تیاری سے لیکر مسودہ تحریر کرنے تک، سرگرمی سے لیکر بیرونی مسلسل تک سب شامل ہوں۔ معلوم کریں کہ وہ سب سے زیادہ کس مرحلے پر لطف اندوز ہوئے ہیں اور کس مقام پر وہ کم پرجوش تھے کسی بھی متعلقہ مسئلہ پر ان کو آزادانہ اور علی الاعلان اظہار خیال کرنے دیں۔ ان کو منصوبے پر بات چیت اور اظہار خیال کی اجازت دینے سے گروپ کے افراد کے مابین اعتماد کے بندھن مضبوط ہونگے۔

اس ماڈیول پر حتمی بحث اُس کام کی نوعیت اور حجم کے لحاظ سے کافی اہم ہوگی جس میں آپ کا گروپ شریک رہا ہے۔ نوعمری کی مشق کے بارے میں نوجوانوں کی آگہی میں اضافہ کرنے کے عمل میں ”مشق کی دنیا“ کا ماڈیول ایک اہم جزو ہے یہ اس بارے میں ان کی مدد کرتا ہے وہ پورے تناظر میں مسئلے کا جائزہ لیں اور نوعمری کی مشق کے بارے میں پیدا ہونے والے سوالات کو بہتر طور پر سمجھیں اور اس بات کو بھی سمجھیں کہ بچوں کی حفاظت بہتر طور پر کیسے کی جاسکتی ہے؟ سہ فریقی مباحثے کے ذریعے وہ ”مشق کی دنیا“ کی پیچیدگی کو محسوس کر لیں گے اور اس بات کو بھی سمجھ لیں گے کہ ہر گروپ یعنی حکومتیں آج اور کارکن نہ صرف اس مسئلے کا حصہ ہیں بلکہ مسئلے کے حل کا حصہ بھی ہیں۔

”انٹرویو اور سروے“، ”تحقیق و معلومات“ اور ”مباحثے“ کے ماڈیولز کے آخری حصوں پر ایک نظر ڈالیں ان میں ایسی بہت سی مفید معلومات موجود ہیں جو اس ماڈیول کی حتمی بحث میں معاون ثابت ہوں گی۔

جائزہ اور پیروی مسلسل

اس مضمون میں قابل پیمائش اشاروں کے لحاظ سے حقیقتاً کچھ خاص نتائج ایسے ہیں جو ابھی تک قابل پیمائش ہیں کیونکہ یا تو وہ ظہور پذیر ہوئے ہوں گے یا نہیں۔ یہ اس بات پر منحصر ہے کہ آپ انہیں کن مشقوں پر لاگو کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں گروپ تحقیق کا تفویض کا مکمل کر چکے ہونگے، شاید ایک انٹرویو بھی کیا ہو اور نوعمری کی مشقت کے مسئلے پر ایک سرفریقی مباحثہ بھی منعقد کیا جا چکا ہو۔



اس ماڈیول کے کچھ اشارے مختصر مدت میں کم ہی ظاہر ہوتے ہیں یہ دراصل بعد کے ماڈیولز میں صرف افراد کی پیش رفت کی بدولت ممکن ہے کہ آپ کو اس خاص ماڈیول کی کامیابی کا اندازہ خاص کر سرفریقی مباحثہ ایک بہت دلچسپ، متحرک اور قوت بخش عمل ثابت ہو سکتا ہے۔

یہ ماڈیول نوجوانوں کو حکومتوں، آجروں اور کارکنوں کی تنظیموں کیساتھ روابط کی راہیں فراہم کرتا ہے جو کہ کافی اہم ہے مگر شعور کی منزلوں کے دوران جب وہ اپنے تعلیمی اور پیشہ ورانہ مستقبل کے بارے میں سوچتے ہیں تو اس کے معانی مزید آجگر ہو جاتے ہیں شخصی ترقی اور سماجی مہارتوں کے لحاظ سے یہ سیکھنے کا ایک اہم موقع ہے یہ نوجوانوں کے احساس ذمہ داری کو آجگر کرتا ہے کیونکہ وہ اس دوران سرکردہ اور پیشہ ور افراد کے انتہائی قریب رہ چکے ہونگے اور یہ کوشش کر رہے ہونگے کہ جس طرح وہ سوچتے ہیں ویسا سوچیں اور بعض مسائل پر جو رائے ان کی ہے اسے اپنائیں۔ یہ ماڈیول اس امر کو سمجھنے میں بھی ان کی مدد کرتا ہے کہ نوعمری کی مشقت کے سدباب کی عالمی مہم میں حکومتوں، آجروں اور کارکنوں کی تنظیمیں کیا کردار ادا کر سکتی ہیں۔

جب آپ ایک دفعہ اس ماڈیول کو اطمینان سے ختم کر چکیں تو نیا ماڈیول شروع کریں اگر آپ نے ابھی تک ابلاغ کے دو ماڈیولز لاگو نہیں کئے ہیں تو ہم تجویز پیش کرتے ہیں کہ ان کا اطلاق کریں اگر یہ ممکن نہ ہو تو ”بہروپ بھرنے“ یا ”ڈرامہ“ ماڈیول پر کام شروع کرنے کے بارے میں غور کر سکتے ہیں۔

ضمیمہ نمبر 1

مباحثے کی مشق میں سہ فریقی گروپوں کیلئے مقاصد

حکومتی گروپ

اس گروپ کے بنیادی مفادات میں درج ذیل شامل ہیں:

★ قانون سازی۔۔۔ ایسے قوانین جو لوگوں کو تحفظ دینے، کاروبار چلانے، کارکنوں کو تحفظ فراہم کرنے، بچوں کو تحفظ دینے اور اجتماعی لائحہ عمل میں معاشرے کی ترقی یقینی بنانے کیلئے کسی ملک کو درکار ہوتے ہیں۔

★ عوامی خدمات۔۔۔ حکومت اپنی رعایا کو کوئی خدمات فراہم کرتی ہے۔ صحت؟ تعلیم؟ نقل و حمل کا انتظام؟ یہ خدمات کیسے سرانجام دی جاتی ہیں؟ ان کو تقسیم کیسے کیا جاتا ہے؟ کیا ہر شخص تعلیم کا حق دار ہے؟ کیا حکومت کو مفت تعلیم فراہم کرنی چاہیے؟ کیا یہ اس کی استطاعت کے مطابق ہے؟ کیا یہ اس کی استطاعت سے باہر ہے؟ کیا لوگوں کو کچھ ادائیگی کرنی چاہیے؟ کیا صحت کی دیکھ بھال مفت ہے؟ یا کیا لوگ اس کے لئے ادائیگی کرتے ہیں؟ کیا حکومت معیاری عوامی خدمات فراہم کرنے کی استطاعت رکھتی ہے؟

★ سماجی بہبود۔۔۔ ضرورت کے وقت حکومت لوگوں کی دیکھ بھال کیسے کرتی ہے؟ غربت سے کیسے نمٹا جاتا ہے؟ کیا حکومت فلاحی ریاست ہونے کی استطاعت رکھتی ہے؟ حکومتی امداد کے حصول کیلئے قواعد و ضوابط کیا ہیں؟ کیا حکومت بڑھتی ہوئی آبادی سے خود پریشان ہے؟ کیسے؟

★ منصوبہ بندی۔۔۔ کیا اس ملک میں بڑے شہر موجود ہیں؟ کیا ان کو مناسب طریقے سے کنٹرول کیا جاتا ہے اور کیا موثر شہری منصوبہ بندی موجود ہے؟ کیا دیہاتی علاقوں کے لوگ شہروں کو منتقل ہوتے ہیں اور کیوں؟ کیا اس عمل میں کیلئے کچھ کیا جاسکتا ہے؟ کیا لوگوں کو دیہی علاقوں قیام پر آمادہ کرنے کیلئے حکومت دیہی ترقی میں سرمایہ کاری کر سکتی ہے؟ نقل و حمل اور عوامی خدمات سے منصوبہ بندی کا کیا تعلق ہے؟ کیا دیہاتی علاقوں میں کافی سکول اور سائڈ دستیاب ہیں؟

★ طرز حکومت۔۔۔ کیا مرکزی حکومت ہی ہر امر کی نگرانی، بندوبست اور مالی انتظام کرتی ہے؟ یا کیا حکومت محسوس کرتی ہے کہ اپنے ڈھانچے کو لامرکزیت کی طرف لے جانا زیادہ جمہوری معقول اور موثر ہوگا اور کیا حکومت مقامی حکومتوں کو قائم ہونے اور اپنی علاقائی حدود میں اپنے معاملات سے خود نمٹنے کا اختیار دیتی ہے؟ اگر ایسا ہے تو کیا مرکزی حکومت مقامی حکومتوں کو کنٹرول کرتی ہے یا کیا جمہوری طور پر منتخب سیاستدان مقامی حکومتوں کا بندوبست کرتے ہیں جو ملک میں اپنے مخصوص علاقوں میں سرگرمیوں کو باضابطہ بناتے ہیں؟ مثلاً کیا کام کی جگہوں پر، تعلیم کیلئے اور اس طرح کے دیگر کاموں کیلئے جو کچھ درکار ہوتا ہے وہ اس کو باضابطہ بناتے ہیں؟

★ شہری حقوق، آزادیاں اور انسانی حقوق۔۔۔ کیا حکومت اس بات کا اعلان کر کے لوگوں کا دل جیتنا چاہتی ہے کہ وہ بچوں کے حقوق سمیت تمام انسانی حقوق کی پاسداری کرے گی؟ کیا کارکن اپنی مزدور تنظیم کے تمام حقوق سے استفادہ کریں گے؟ جمہوریت کا انداز کس قدر جمہوری ہے اور کس قیمت پر؟

آجر گروپ

اس گروپ کے اہم مفادات میں درج ذیل شامل ہیں:

★ قانون سازی۔۔۔ کارکنوں کی عمر جیسے مسائل سے نمٹنے کیلئے آجر کون سے قوانین لاگو ہونا پسند کریں گے؟ کیا وہ مزدور تنظیموں میں اپنے کارکنوں کے منظم ہونے کے حقوق پر اور زیادہ معاوضے یا کام کرنے کے معقول حالات طلب کرنے پر پابندی عائد کرنا چاہیں گے؟ ایک بہتر اور معقول کارکردگی کی حامل مزدور نظامت کے بارے میں آجروں کا کیا رد عمل ہوگا؟ کیا وہ بچوں اور نوجوانوں کے تحفظ سے متعلق بہتر قوانین کو خوش آمدید کہیں گے؟

★ سماجی ذمہ داری۔۔۔ کیا آجروں سے یہ توقع رکھنی چاہیے کہ وہ اپنا سرمایہ سکولوں، کمیونٹی کی ترقی، انفراسٹرکچرل ترقی، روزگار پیدا کرنے، مناسب طریقے سے کوڑا کرکٹ ٹھکانے لگانے، ماحولیاتی تحفظ اور اس طرح کے دیگر کاموں میں لگائیں؟ کیا آجر موثر سماجی ذمہ داری محسوس کرتے ہیں؟ کیا معاشرے میں جو کچھ ہوتا ہے وہ ان کے بارے میں متفکر ہیں؟

★ نجکاری اور عوامی خدمات۔۔۔ کیا آجر اعلیٰ معیار کی ایسی عوامی خدمات کو ترجیح دیں گے جس کیلئے ٹیکس دہندگان کی رقم خرچ ہوئی ہو اور جس کا بندوبست شفاف طریقے سے قابل احتساب حکومت نے کیا ہو یا کیا وہ خود ان ملازمتوں کو اپنے قبضے میں بلکہ اور کم قیمت پر چلا کر منافع بخش کاروبار میں تبدیل کرنا چاہیں گے خواہ اس سے خدمات کا معیار متاثر ہی کیوں نہ ہوتا ہو؟ اس لئے کیا آجر عوامی خدمات کی نجکاری اور منڈی میں سب سے زیادہ بولی دینے والے ان فروخت پر رضا مند ہونگے بعد ازاں آجر یہ خدمات کیسے سرانجام دیں گے؟ مثلاً کیا وہ اس کے حامی ہیں کہ تعلیمی ملازمتوں کی نجکاری ہونی چاہیے یا تعلیم بدستور حکومت وقت کی ذمہ داری ہونی چاہیے؟

★ سماجی بہبود۔۔۔ پنشن، بیماری اور زچگی کی چھٹیوں ملازمین کے بچوں کی تعلیم وغیرہ کی ادائیگی پر رقم خرچ ہوتی ہے، حکومت کی صحت کی ایسی سکیموں میں ادائیگی کرنا جن سے لوگوں کو طبی امداد میسر ہو، پر بھی رقم خرچ ہوتی ہے کیا آجر یہ سوچتے ہیں کہ انہیں اپنے کارکنوں کی سماجی بہبود کی سکیموں میں سب کی سب رقم یا اس کا کچھ حصہ ادا کرنا چاہیے؟ کیا آجر چاہتے ہیں کہ وہ ملازمین کی ریٹائرمنٹ کے وقت اپنی طرف سے پنشن کی ادائیگی کریں یا حکومت کی پنشن کی سکیم میں اپنا حصہ ادا کریں؟ کیا وہ اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ انہیں ایسے ضرورت مند کارکنوں کی مدد کرنی چاہیے مثلاً خواتین کارکنوں کو ان کے بچوں کی دیکھ بھال اور تعلیم کی سہولیات فراہم کرنا وغیرہ تاکہ وہ اپنی حالت بہتر بنا سکیں اسی طرح ایسے کارکنوں کیلئے قرضوں کی فراہمی جو بینک کی شرح سود ادا نہیں کر سکتے، معاشرتی اخراجات کا کتنا حصہ آجر کی ذمہ داری بنتا ہے؟ کیا ان سے اپنے کارکنوں، کمیونٹی، ماحول اور ملک کی دیکھ بھال کی توقع رکھنی چاہیے؟

★ کارکنوں اور آجروں کے حقوق۔۔۔ شاید یہ آجروں کے مفادات کیلئے ضرور رساں ہوا اگر کارکنوں کو ایسی نمائندہ مزدور تنظیموں میں شامل ہونے کی اجازت دی جائے جو مضبوط ہوں اور رائے عامہ اور حکومتوں پر اثر انداز ہو سکتی ہوں؟ فرد کے حقوق اور آزادی کے بارے میں آجروں کا تصور کیا ہے؟ کیا ہر آجر کو انہیں اختیار کرنا چاہیے؟ کیا ان میں سے بعض کچھ صورتوں میں محدود ہونے چاہئیں؟ فیصلہ کون کرتا ہے؟ کیا آجروں کو اپنے حقوق سے مکمل طور پر استفادہ کرنا چاہیے؟ کیا آجروں کے حقوق کے بارے میں دوسروں کو رائے رکھنے کی اجازت ہونی چاہیے۔ کیوں؟ حکومت کے بارے میں کیا ہونا چاہیے کیا حکومت کو آجروں پر قواعد و ضوابط عائد کرنے کی اجازت ہونی چاہیے؟ اور شاید کچھ آزادیاں جو وہ چاہتے ہیں ان پر پابندی لگانی چاہیے؟

★ تنظیم۔۔۔ کیا آجروں کو اپنے مفادات کے تحفظ کیلئے اکٹھا ہونا چاہیے؟ کیا وہ اس بات کو جانتے ہیں کہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو سکتے ہیں اور حکومت اور کارکنوں کیساتھ بات چیت کر سکتے ہیں؟ یا کیا وہ یہ محسوس کرتے ہیں کہ وہ بحیثیت جماعت زیادہ مضبوط ہوتے اگر وہ سب کی نمائندگی کیلئے ایک اتحاد بناتے جو ایک طاقتور لابی تشکیل کرتا۔

کارکن گروپ

اس گروپ کے اہم مفادات میں درج ذیل شامل ہیں:

★ مزدور تنظیم کی ذمہ داریاں / ان کی ساخت۔۔۔ مزدور تنظیم کا کیا کردار ہے؟ یہ کس کی نمائندگی کرتے ہیں؟ اپنے ممبران کی ان لوگوں کی جو ان کے ساتھ شامل ہونے کیلئے معاوضہ ادا کرتے ہیں اور ان کی خدمات استعمال کرتے ہیں؟ یا کیا وہ اپنے ممبران کے گھرانوں کیلئے بھی کام کرتے ہیں؟ کیا وہ کام سے متعلق مسائل کی بجائے دوسرے مسائل کے متعلق متفکر ہیں کیا وہ زخم خوردہ ماحول میں دلچسپی لیتے ہیں؟ اس بات کا یقین کرے کہ معاشرہ بحفاظت اور موثر طور پر فروغ پا رہا ہے کیا اس ضمن میں وہ کوئی کردار ادا کرتے ہیں؟ وہ اپنی آمدنی کیسے وصول کرتے ہیں؟ ان کے بل اور تنخواہیں کون ادا کرتا ہے؟ ان کی آزادی سے اس کا کیا تعلق ہے؟ کیا ممبران ان کو بتاتے ہیں کہ کیا کرنا ہے یا وہ ممبران کو بتاتے ہیں کہ وہ کیا کریں گے؟ کیا وہ حکومت یا آجروں سے کوئی آمدنی حاصل کرتے ہیں؟ کیوں؟ کیسے؟ کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ جو کچھ کرتے ہیں اور جیسا کرتے ہیں اس میں حکومت اور آجروں کی آواز بھی شامل ہے؟

★ قانون سازی۔۔۔ مزدور تنظیمیں اس بات کے متعلق متفکر ہوں گی کہ ایک ایسے قانونی لائحہ عمل کو فروغ دیا جائے جو ان کے ممبران اور ان کے خاندانوں کو تحفظ دے جو معاشرے میں زیادتی کا ہدف بننے والوں کو تحفظ دے جو ماحول کو تحفظ دے اور جو جمہوریت اور بنیادی انسانی حقوق کی ضمانت دے۔ وہ اس بات کو یقینی بنانا چاہیں گے کہ دیگر گروپوں میں سے کسی کو قوانین کے ذریعے اپنی مرضی کے مطابق اتنا زیادہ طاقتور بننے کی اجازت نہ دی جائے اور حکومت اور آجروں کے مابین توازن قائم کرنے کی کوشش کریں گے۔

کیا اس بات کو یقینی بنانا اہم ہے کہ ایسے نوجوانوں کیلئے عمر کی حد مقرر کی جائے جن کو کام کرنے کی اجازت دی جا رہی ہے؟ یہ عمر کیا ہونی چاہیے؟ کیا نوجوانوں کو رات دیر تک کم اجرت پر یا ایسے پیشوں میں کام کرنے کی اجازت ہونی چاہیے جہاں وہ زخمی یا ہلاک بھی ہو سکتے ہیں؟ وہ کون سی ملازمتیں ہیں جہاں نوجوانوں کی دماغی حالت یا اخلاقیات متاثر ہو سکتی ہیں؟ تنظیم نوجوانوں کا تحفظ کیسے کرتی ہے؟ کیا تنظیم کو شامل ہونا چاہیے؟ کیا نوجوانوں کے کام کرنے کی عمر کو سکول چھوڑنے کی عمر کیساتھ منسلک کرنا چاہیے؟ حکومت دونوں میں توازن کیسے رکھتی ہے؟ ایسے آجروں کیلئے کون سی سزائیں ہونی چاہیے جو بچوں کا استحصال کرتے ہیں؟ حکومت اور مزدور تنظیمیں اس صورت حال کی نگرانی کیسے کریں گی۔ مزدور بچوں کیساتھ لین دین کرتے وقت اور کون سے عوامل مد نظر رکھنا ضروری ہے؟

★ سماجی ذمہ داری۔۔۔ معاشرے نے کسی نہ کسی طرح سے ترقی کرنی ہے اس سماجی ترقی میں حکومتوں اور آجروں کو حصہ لینا چاہیے اگر ایک کمپنی ایک قصبے میں کارخانہ قائم کر کے بہت سارا روپیہ کماتی ہے تو کیا اس کمپنی کو اس قصبے کی ترقی کیلئے اور اس کے لوگوں کے مفاد کیلئے اپنا کردار ادا کرنے کے لئے کہنا اچھی بات نہیں ہے؟ خواہ ایک سکول کی تعمیر میں مدد دیکر یا اس بات کو یقینی بنا کر کہ یہ ماحول کو کیلئے ضرر رساں نہیں ہوگی بلکہ ماحول کی بہتری میں حصہ لیتی ہے یقیناً کسی نے تو لوگوں کے تحفظ کی ذمہ داری لینی ہے خاص کر معاشرے میں زیادتی کا شکار لوگ، بچے، بوڑھے، معذور، بیمار اور غریب کیا مزدور تنظیموں کو سماجی ذمہ داری میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے؟ کیونکہ بہر حال ان کا بڑا مفاد اپنے اراکین کی مدد کرنا اور ان کے حالات کار کو بہتر بنانا ہے کیونکہ ان کے پاس نہ تو وقت ہوتا ہے اور نہ ہی دوسرے مسائل میں اپنے آپ کو الجھانے کا میلان ہوتا ہے؟ لیکن اگر وہ اس ذمہ داری سے عہدہ برائیں ہوتے تو اس ذمہ داری کو کون نبھائے گا۔ حکومت یا آجر؟

★ سیاسی اور مالی خود مختاری۔۔۔ کیا مزدور تنظیموں کو مکمل طور پر سیاست سے پاک ہونا چاہیے؟ کیا مزدور تنظیموں کو حکومت اور آجروں کو اس بات میں مداخلت کی اجازت دینی چاہیے کہ وہ کیسے چلائی جاتی ہیں اور اپنے معاملات کا انتظام کیسے کرتی ہیں؟ کیا مزدور تنظیموں کو حکومتوں، سیاسی پارٹیوں یا آجروں کی طرف سے مالی امداد قبول کرنی چاہیے؟ کیا مزدور تنظیموں کے عہدیداران کا انتخاب ممبران کے ذریعے ہونا چاہیے یا تنظیم کے اندر چھوٹا گروپ انہیں تعینات کرے؟ ایک تنظیم اپنی آزادی وجدوجہ اور بدعنوانی سے بچاؤ کی ضمانت کیسے دے سکتی ہے؟

★ عوامی خدمات۔۔۔ مزدور تنظیموں کیلئے یہ بات کس قدر اہم ہے کہ حکومت اعلیٰ عوامی خدمات فراہم کرتی ہے؟ کیا مزدور تنظیمیں ایسے کارکنوں کو منظم کرتی ہیں جو عوامی ملازمتوں میں کام کرتے ہیں جیسے مرکزی اور مقامی سرکاری ملازمتیں؟ اعلیٰ معیار کی عوامی ملازمتوں سے کون مستفید ہوتا ہے؟ وہ سرکاری فیصلوں اور حکومت پر آجروں کی طرف سے پڑنے والے دباؤ پر کیسے اثر انداز ہو سکتے ہیں؟ کیا مزدور تنظیمیں جنکاری کی تائید کریں گی؟ کیا منڈی سے پابندیاں ہٹانے کیلئے اعلیٰ دلائل موجود ہیں کیا یہ بات سرکاری ملازمتوں پر بھی لاگو ہوتی ہے؟ سرکاری ملازمتوں کیلئے ادائیگی کون کرتا ہے اور کون ان کو چلانے، انتظام کرنے اور ملک بھر میں تقسیم کرنے کا فیصلہ کرتا ہے؟

★ سماجی بہبود۔۔۔ مزدور تنظیموں کو خود یہ پوچھنا چاہیے کہ پنشن، صحت کی دیکھ بھال، تعلیم، بیروزگاری کی سہولیات، بیماری اور زچگی کی چھٹیوں اور اس طرح کے دوسرے کاموں کیلئے ادائیگی کون کرتا ہے؟ کیا حکومت یا آجریادوں کو کرنی چاہیے؟ کیا تنظیم کے ممبران کا ان مصارف میں حصہ ہونا چاہیے؟ سماجی بہبود کا بندوبست کون کرتا ہے؟ کیا یہ تمام تر حکومت پر چھوڑ دینا چاہیے؟ یا جمہوری طور پر منتخب بورڈ آف گورنرز کو اس کا انتظام کرنا چاہیے؟ تنازعات کی صورت میں فیصلے کون کرتا ہے؟ کیا عدالتیں؟ لیکن کون عدالتوں کو کنٹرول کون کرتا ہے، منصفین تعینات کرنا اور اس ضمن میں دیگر کام کس کی ذمہ داری ہے؟ کیا ملکی عدلیہ کو بدعنوانی اور ناجائز استعمال سے بچنے اور کوشش کرنے میں حکومت سے آزاد ہونا چاہیے؟ غربت سے ملک کیسے نمٹتا ہے؟ یہ ان لوگوں کی دیکھ بھال کیسے کرتا ہے جن کو زیادہ ضرورت ہوتی ہے یعنی زیادتی کے شکار، بیمار، بوڑھے اور ”نقصان پانے والے“ مدد اور مالی معاونت کی ضرورت کو مد نظر رکھ کر لوگوں کی درجہ بندی کا فیصلہ کون کرتا ہے؟ کیا یہ مزدور تنظیموں کا کام ہے؟ کیا ان کو صرف اس وقت شامل ہونا چاہیے جب یہ ان کے ممبران سے متعلق ہو؟

★ اقتصادی منصوبہ بندی اور تجارت۔۔۔ فرض کریں کہ حکومت کچھ آجروں سے وعدہ کرتی ہے کہ اگر وہ دیہی علاقے میں مزدور تنظیموں کی مداخلت کے بغیر کم اجرت پر مزدوروں کو رکھ کر نئے کارخانے کھول سکتے ہیں؟ فرض کریں بچوں کو ملازم رکھے جانے کی طرف سے بھی وہ آنکھیں بند کرنے پر راضی ہوتے ہیں تو اس صورت میں تنظیمیں کیا کرتی ہیں؟ وہ اس بات کو کیسے یقینی بناتے ہیں کہ تجارت کا مسئلہ جو ملکی ترقی کیلئے بہت اہم ہے اس میں بھی مزدوروں اور دیہی علاقوں کے غریب لوگوں کو کم اجرت اور ناقص حالات کار میں کام کرنے کیلئے استعمال کیا جائے۔ وہ ان حالات میں بچوں کے تحفظ کو کیسے یقینی بناتے ہیں؟ کیا یہی ملکی قوانین ان غیر ملکی کمپنیوں پر لاگو ہونے چاہئیں جو ملک میں کاروبار کرنے کیلئے آتی ہیں؟ غیر ملکی کمپنیوں میں کارکنوں کیلئے حالات کار کے متعلق کیا ہونا چاہیے؟ کیا مزدور تنظیم کارکنوں کو منظم کر سکتی ہیں اور ان کے مفادات کا تحفظ بھی کر سکتی ہے؟ کیا اقتصادی منصوبہ بندی اور تجارت کے مسائل پر فیصلہ کرنے کے عمل میں مزدور تنظیم کو شامل ہونا چاہیے؟ کیا اس سے ان کا تعلق بنتا ہے؟ کیا وہ اس طرح کرنے کے اہل ہیں؟ کیا یہ فیصلے خود حکومت اور آجروں پر چھوڑ دینے چاہئیں دیگر گروپوں کی شمولیت ضروری ہے؟

★ کارکنوں کے حقوق اور انسانی حقوق۔۔۔ یہ مزدور تنظیموں کیلئے ایک کڑا مسئلہ ہے کیونکہ ان کی سرگرمیوں کا انحصار ان حقوق کی موثر موجودگی پر ہے۔ مزدور تنظیمیں ان وجوہات میں سے ایک ہیں جن کی وجہ سے انسانی حقوق وجود میں آئے ہیں یہی تنظیمیں متفکر ہوں گی کہ ہر کارکن ہر شخص اور ہر بچہ ان بنیادی انسانی حقوق سے مستفیض ہو جو انسانی حقوق کے عالمی اعلامیہ میں درج ہیں یہ تنظیمیں چاہیں گی کہ ان کے اراکین مزدور تنظیموں کو دیئے گئے حقوق سے پوری طرح مستفید ہوں اور انہیں موثر تحفظ اور دفاع کا حق حاصل ہو مگر دوسروں کے حقوق کا کیا بنے گا؟ سوال یہ ہے کہ وہ کس حد تک ان کے بارے میں فکرمند ہونگے؟ کیا یہ حکومتوں کی ذمہ داری نہیں ہوگی کہ وہ اس امر کو یقینی بنائیں کہ انسانی حقوق کی پاسداری ہو اور اگر وہ یہ کام مناسب طریقے سے نہیں کرتیں تو ان لوگوں کو تحفظ کون فراہم کرے گا جو اپنی مدد آپ نہیں کر سکتے مثلاً بچے، کون اس بات کو یقینی بنانے کیلئے آجروں اور حکومت پر نظر رکھتا ہے کہ ان کا رویہ مناسب ہے؟ کون سے طریقے ایسے ہیں جن کے ذریعے انسانی حقوق کی پاسداری کو یقینی بنایا جاتا ہے؟

اطالوی حکومت کے مالی تعاون کے تحت نوعمری کی مشقت کے
خاتمے کیلئے عالمی پروگرام کا پراجیکٹ نمبر INT/99/M06/ITA

نوعمری کی مشقت ختم کیجئے 

عالمی دفتر محنت کے بین الاقوامی تربیتی مرکز تویرینے
انسٹی ٹیوٹور ویو ڈائی ڈیزائن کے تعاون سے تیار کیا

Istituto
Europeo
di Design 

ISBN 92-2-113240-4

